www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED 744 314 409 305 Member APNS/CPNE نوکِ قلم کی حرمت کا پاسبان
روزنامہ
قدامت
لاہور
Daily QADAMAT Lahore
ایڈیٹر انچیف ایم گلزار مصطفائی
ایڈیٹر کاشف شہزاد
مینجنگ ایڈیٹر عمران انجم
جلد نمبر 15 منگل 26 شعبان المعظم 1446ھ 25 فروری 2025ء قیمت 15 روپے شمارہ نمبر 91

ماہ رمضان میں اشیاء کی قیمتیں کنٹرول کرنے کیلئے پنجاب حکومت متحرک، مانیٹرنگ کیلئے بیس لائن ڈیٹا تیار کرنے کی ہدایت

24 فروری کی اشیاء خورونوش کی قیمتوں کو بطور بیس لائن ڈیٹا لیا جائے گا، چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس میں فیصلہ' رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے' چیف سیکرٹری

لاہور (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر رمضان المبارک میں اشیاء کی قیمتیں کنٹرول کرنے کیلئے پنجاب حکومت پوری طرح متحرک ہے اور اس سلسلے میں چیف سیکرٹری پنجاب زاہد اختر زمان نے قیمتوں کی مؤثر مانیٹرنگ کیلئے بیس

بقیہ نمبر31

باکو، وزیر اعظم شہباز شریف آذربائیجان کے صدر کیساتھ بات چیت کر رہے ہیں

قرضوں پر سود 4.9 فیصد سے بڑھ کر 7.7 فیصد تک پہنچ گیا' مزمل اسلم

پشاور (کائی نیوز) مشیر وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

بقیہ نمبر32

مذہبی رسومات کی ادائیگی، بھارتی ہندو یاتری براستہ واہگہ پاکستان پہنچ گئے

لاہور (خصوصی رپورٹر) مذہبی رسومات کی

بقیہ نمبر33

25 ویں اے پی این ایس ایوارڈ کی تقریب جلد منعقد ہوگی

صحافیوں اور ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کے ایوارڈز جیتنے والوں کو ایوارڈ دیئے جائینگے

وزیر اعظم شہباز شریف کو تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی دعوت

لاہور (خصوصی رپورٹر) اے پی این ایس "25 ویں اے پی این ایس ایوارڈز" کی تقریب عنقریب منعقد کی جا رہی ہے، جس میں وزیر اعظم شہباز شریف سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں اور صحافیوں اور

بقیہ نمبر30

پاکستان اور آذربائیجان میں متعدد معاہدے طے

سٹیٹ آئل کمپنی آذربائیجان اور ایف ڈبلیو او میں مچلکے ٹھلیاں وائٹ آئل پائپ لائن' سٹیٹ آئل کمپنی اور پاکستان ریفائنری میں معاہدے طے ہوئے

پاکستان کی کامیابیوں پر فخر ہے، صدر الہام علیوف/ دوستی پر تمام سیاسی جماعتوں میں اتفاق ہے، شہباز شریف' دونوں رہنماؤں کی صحافیوں کیساتھ گفتگو

باکو (مانیٹرنگ ڈیسک+کائی نیوز) پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کی تقریب کا انعقاد ہوا۔ وزیر اعظم شہباز شریف اور آذربائیجان کے صدر الہام علیوف نے تقریب میں شرکت کی۔ پاکستان اور آذربائیجان

بقیہ نمبر1

سیالکوٹ صدر چیمبر آف کامرس اکرام الحق، نائب صدر عمر خالد، اعجاز غوری اجلاس کے دوران روانڈا کی پاکستان میں متعین ہائی کمشنر حریمانہ فتوو کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

اگر مگر کا کھیل ختم، پاکستان چیمپئنز ٹرافی کی دوڑ سے باہر

چیمپئنز ٹرافی کے چھٹے میچ میں بنگلا دیش کی نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکست کے بعد پاکستان ٹورنامنٹ سے باہر' ایونٹ کی دو بڑی ٹیمیں آؤٹ ہوگئیں

چیمپئنز ٹرافی کے گروپ اے سے سیمی فائنلسٹ بھارت اور نیوزی لینڈ' کپتان رضوان آج بھارت سے شکست کے بعد ہی اپنے سفر کا اختتام مان چکے

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) چیمپئنز ٹرافی کے چھٹے میچ میں بنگلا دیش کی نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکست کے بعد پاکستان چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگیا۔ دفاعی چیمپئن اور میزبان پاکستان کی ایونٹ میں نیوزی لینڈ اور بھارت سے لگاتار شکست کے بعد بھی سیمی فائنل میں پہنچنے کی امیدیں بنگلا دیش کی نیوزی لینڈ سے فتح سے جوڑی تھیں جو آج دم توڑ گئیں۔ راولپنڈی میں کھیلے گئے میگا ایونٹ کے چھٹے میچ میں ہی ایونٹ کی دو بڑی ٹیمیں آؤٹ ہوگئیں، نیوزی لینڈ کے خلاف میچ میں بنگلا دیش کی شکست کے ساتھ ہی پاکستانی ٹیم بھی باہر ہوگئی۔ نیوزی لینڈ اور بنگلا دیش کے میچ کے اختتام کے ساتھ ہی چیمپئنز ٹرافی کے گروپ اے سے سیمی فائنلسٹ بھارت اور نیوزی

بقیہ نمبر10

چنڈ بھروانہ: دی ارقم سکول میں سالانہ تقریب تقسیم انعامات

طلبہ میں انعامات تقسیم' علاقہ کے معززین اور بچوں کے والدین کی بھرپور شرکت

جھنگ (بیورو رپورٹ) جھنگ کے علاقہ چنڈ بھروانہ میں دی ارقم سکول میں سالانہ تقریب انعامات کی تقسیم کے حوالے سے پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا تقریب میں اساتذہ اور بچوں کے والدین اور علاقہ

بقیہ نمبر8

والدین اپنے بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں: حافظ نعمان

خوش قسمت ہیں وہ والدین اپنے بچوں کو قرآن مجید حفظ کراتے ہیں

لاہور (اپنے رپورٹر سے) اقرا ریاض الاطفال فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) پونچھ روڈ سمن آباد کی سالانہ تقریب تکمیل قرآن مجید و تقسیم نشان اقرا مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی، جس میں طلبا کے والدین و عزیز اقارب سمیت سینئر رہنما مسلم لیگ (ن) حافظ

بقیہ نمبر37

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی تاریخ ساز کارکردگی
عوام نے سنہری دور قرار دیا
کینسر سے ہونے والی شرح اموات تشویشناک، مریم نواز، 30 سال بعد ہارس اینڈ کیٹل شو کے انعقاد کا فیصلہ
شعبہ صحت میں اصلاحات ترجیح، ہر ضلع میں اسٹیٹ آف دی آرٹ ہسپتال بنانے کا ہدف پورا کریں گے، مریم نواز
مریم نواز نے مریضوں کی ایمرجنسی منتقلی کیلئے اپنا ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کی اجازت دیدی
مریم نواز شریف کی جانب سے پنجاب کی ترقی عوام کو ریلیف دینے کی حکمت عملی کامیاب
مریم نواز کا طلباء کیلئے عید گفٹ 20 ہزار بائیکس کی فراہمی کے پراجیکٹ کا آغاز
ایئر ایمبولینس، ہونہار سکالرشپ، زرعی پیکج، اپنا گھر اپنی چھت، الیکٹرو بس، لائیو سٹاک، مینارٹی کارڈز، نگہبان رمضان پیکج
چیف منسٹر ڈائیلسز کارڈ کی منظوری، فی مریض علاج کیلئے فنڈز 10 لاکھ تک بڑھا دیا، مریم نواز
چلڈرن ہارٹ سرجری پروگرام 530 بچوں کے کامیاب آپریشن
پروگرام میں دیگر صوبوں سے آنیوالے بچوں کا بھی علاج ہوگا، مریم نواز
صوبے کا پہلا کینسر ہسپتال بنانے کا اعلان علاج مفت ہوگا
مریم نواز
شوگر کے پیدائشی مریض بچوں کو مفت انسولین کی فراہمی کا آغاز، بچوں کے علاج کیلئے تمام وسائل مہیا کریں گے۔ مریم نواز
ایئر ایمبولینس کا وعدہ پورا، دعا اور دلی آرزو ہے ہر شہری کی زندگی سے ہر دکھ مٹا دوں
سکول سے باہر رہ جانیوالے بچوں کی تعلیم کیلئے ہر ممکن اقدام کرینگے مریم نواز
مریم نواز کا 90 دن میں ہونہار طلباء کو 40 ہزار لیپ ٹاپ 40 ہزار سکالرشپ دینے کی ہدایت
وزیر اعلیٰ ہونہار سکالرشپ کو 100 ارب تک بڑھانے کا اعلان، نوجوان بہکاوے میں آئیں نہ کسی کا ایندھن بنیں، مریم نواز شریف
سکولوں میں کوالٹی آف ایجوکیشن کو ہر صورت بہترین کریں گے، مریم نواز، ایجوکیشن ریفارمز کا 5 سالہ پلان طلب
پنجاب کو پولیو فری بنانا ہمارا عزم، مریم نواز
ٹیموں کی فول پروف سیکیورٹی کا حکم
مریم نواز نے دیگر صوبوں کے طلبہ کیلئے ہونہار سکالرشپ سکیم کی منظوری دیدی
مہنگی بجلی سے مستقل ریلیف، سی ایم پنجاب فری سولر پینل سکیم کا باقاعدہ افتتاح
پنجاب بین المذاہب ہم آہنگی کا مرکز، اقلیتیں ہمارے سر کا تاج
مریم نواز
اپنا گھر اپنی چھت پراجیکٹ، ہزاروں افراد اپنا گھر تعمیر کر چکے
ایک لاکھ گھروں کیلئے جامع پلان طلب، ہر ضلع میں کم آمدنی والوں کیلئے 3 ہزار گھر بنائے جائیں گے
مریم نواز کی گھر گھر جا کر ملاقاتیں، آپ کی خادمہ ہوں، خوشیوں کا سفر جاری رکھیں گے، مریم نواز
پنجاب دھی رانی پروگرام کامیابی سے جاری
نئے شادی شدہ جوڑوں نے شادی میں مدد کیلئے مریم نواز کا شکریہ ادا کیا
آلودگی کا خاتمہ بقاء کا معاملہ، مریم نواز شریف
سموگ پر قابو پانے کا پہلا سیکٹر وائز ایکشن پلان مرتب، تمام گاڑیوں کیلئے فٹنس سرٹیفکیٹ لازم
بڑے شہروں میں گرین ٹرانسپورٹ سسٹم چاہتے ہیں، چینی کمپنیز کو خوش آمدید کہیں گے؛ مریم نواز
سموگ آفت، ماحولیاتی کنٹرول سسٹم اور مصنوعی بارش کیلئے مقامی ٹیکنالوجی تیار
انسداد سموگ: 6 جون سے پنجاب میں پلاسٹک بیگز پر پابندی
پنجاب میں 310 ماحولیاتی انسپکٹر بھرتی، لائیو سٹاک کارڈ، لیپ ٹاپ سکیم و دیگر منصوبے منظور؛ مریم نواز کی قیادت میں کابینہ اجلاس
پلاسٹک کی پروڈکشن، فروخت اور تجارت پر بھی پابندی عائد؛ مقصد ماحولیاتی آلودگی کم کرنا ہے؛ مریم نواز
پنجاب کے کسانوں کیلئے تحفہ، 400 ارب کے وزیر اعلیٰ پیکج کا آغاز ہوگیا
مریم نواز نے نواز شریف کسان کارڈ پراجیکٹ کی منظوری دیدی، 5 لاکھ کاشتکاروں کو بلاسود قرضے ملیں گے
ملکی تاریخ کا پہلا پنجاب لائیوسٹاک کارڈ، پہلی فارمر رہنمائی ایپ کا اجراء، کسانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنا چاہتے ہیں: مریم نواز شریف
کاشتکاروں کیلئے گرین ٹریکٹر سکیم، مریم نواز نے قرعہ اندازی کر دی، ایک ہزار گرین ٹریکٹر مفت ملیں گے، وزیر اعلیٰ
کسان کارڈ رجسٹریشن کا آغاز، "مریم کی دستک ایپ" لانچ، نوجوانوں کو روزگار دیں گے، وزیر اعلیٰ
زرعی ٹیوب ویل کی سولرائزیشن منصوبے کا افتتاح کاشتکاری میں انقلاب آئے گا۔ مریم نواز
وزیر اعلیٰ پنجاب سولرائزیشن برائے زرعی ٹیوب ویل کا آغاز، کسان سے کیا ہر وعدہ پورا کریں گے: مریم نواز
40 ہزار کسان کارڈز کی ترسیل، تاریخ ساز اقدام پانچ لاکھ کاشتکاروں کو فائدہ ہوگا: مریم نواز
روٹی مزید سستی مختلف شہروں میں قیمت 12 سے 14 روپے مقرر، خدمت کا جذبہ ورثہ میں ملا ہے، مریم نواز شریف
مریم نواز نے پاکستان کی پہلی الیکٹرک بس سروس کا افتتاح کر دیا
پلانٹ فار پاکستان مہم کا آغاز، جنگلات ماحول کی بقا، معیشت کے فروغ، انسانی ترقی کی ضمانت؛ مریم نواز
سولر پینل سکیم کا افتتاح، رجسٹریشن شروع؛ ترقی کا سفر نواز شریف کی قیادت میں ہی طے ہوگا؛ مریم نواز
نواز شریف IT سٹی منصوبہ کا سنگ بنیاد، نوجوان نسل کو دنیا کے قدم سے قدم ملانے کا موقع ملے گا، مریم نواز
چیف منسٹر کلائمیٹ لیڈرشپ انٹرن شپ پروگرام شروع، ماہانہ 25 ہزار ملیں گے
سوشیو اکنامک پراجیکٹ کا افتتاح: پنجاب کے لاکھوں شہری مستفید ہوں گے
جذبہ خدمت ہو تو... کچھ بھی ناممکن نہیں
حکومت پنجاب
SPL-368

وزیر اعظم سے جے یو آئی (نورانی) کے مرکزی سیکرٹری جنرل اویس نورانی کی ملاقات

استحکام پاکستان کیلئے قومی اتحاد ناگزیر ہے' اویس نورانی

ملکی ترقی، استحکام اور عوامی خوشحالی کیلئے امن پہلی ضرورت ہے' وزیر اعظم کیساتھ گفتگو

لاہور (خصوصی رپورٹر) جمعیت علمائے پاکستان (نورانی) کے مرکزی سیکرٹری جنرل صاحبزادہ اویس نورانی نے وزیر اعظم شہباز شریف سے وزیر اعظم ہاؤس میں تفصیلی ملاقات کی۔ ملاقات میں ملکی معیشت کی بحالی، سیاسی استحکام، موجودہ ملکی حالات

بقیہ نمبر28

ڈپٹی کمشنر قصور کا بابا بلھے شاہ ڈسٹرکٹ ہسپتال کا دورہ

طبی سہولیات، میڈیسن دستیابی، صفائی ستھرائی و سٹاف حاضری کا جائزہ

قصور (بیورو چیف) ڈپٹی کمشنر قصور عمران علی کا بابا بلھے شاہ ڈسٹرکٹ ہسپتال کا اچانک دورہ' مریضوں کو دی جانیوالی طبی سہولیات' میڈیسن کی

بقیہ نمبر27

مقبوضہ کشمیر میں اسلامی کتابوں کی ضبطگی پر اظہار تشویش

کشمیر پر مسلمانوں کی خاموشی کشمیریوں کے مستقبل کیلئے سنگین خطرہ' علامہ جواد

لاہور (جنرل رپورٹر) تحریک بیداری امت مصطفیٰ کے سربراہ علامہ سید جواد نقوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ سری نگر، مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانی پولیس نے اسلامی تعلیمات کیخلاف ایک اور کارروائی کرتے ہوئے مختلف کتاب خانوں، دکانوں اور مراکز

بقیہ نمبر26

ننکانہ صاحب میں ورلڈ اسکاؤٹ ڈے کے موقع پر تقریب

بڑی تعداد میں اسکاؤٹس، اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے نمائندوں کی شرکت

ننکانہ صاحب (طاہر محمود) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی ننکانہ صاحب کے زیر اہتمام ورلڈ اسکاؤٹ ڈے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ گورنمنٹ گرونانک ہائیر سیکنڈری اسکول ننکانہ میں ایک شاندار تقریب منعقد ہوئی، جس میں بڑی تعداد میں

بقیہ نمبر23

معاشی استحکام کے بل پر پاکستان کی اڑان یقینی ہے: شوکت ورک

محکموں میں اہم عہدوں پر براجمان چوروں اور کام چوروں کا محاکمہ ناگزیر ہے

لاہور (پ ر) ڈاکٹر اے کیو خان ہسپتال ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کے آتھر، بانی ٹرسٹی اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شوکت بابر ورک نے کہا ہے کہ ہمارے انتھک وزیر اعظم شہباز شریف ملک وقوم کی تعمیر و ترقی کیلئے پرجوش اور پرعزم ہیں۔ معاشی استحکام کے بل

بقیہ نمبر22

انچارج کشمیر سنٹر لاہور انعام الحسن ڈائریکٹر اقبال اکیڈمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کر رہے ہیں

بچوں میں موبائل فون کا زیادہ استعمال تشویشناک قرار

سمارٹ فونز' ٹیبلٹس کی آسان دستیابی' بچوں کی ذہنی صحت متاثر ہونے لگی

لاہور (نیوز ڈیسک) بچوں میں موبائل فون کا زیادہ استعمال والدین، اساتذہ اور ماہرین صحت کے لیے تشویش کا باعث بن چکا ہے۔ سمارٹ فونز اور

بقیہ نمبر3

پاک بنگلہ تجارتی تعلقات کے فروغ کی جانب اہم قدم

شیخ حسینہ کے ہٹنے کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات میں بہتری

اسلام آباد (کائی نیوز) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان براہ راست تجارتی تعلقات کے فروغ کی جانب اہم قدم، شیخ حسینہ کے وزارتِ عظمیٰ سے ہٹنے کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات میں بہتری آنے لگی، بنگلہ دیشی عبوری حکومت کی جانب سے

بقیہ نمبر17

رمضان کی آمد سے قبل مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے: جے یو آئی

تمام شہروں میں اشیا خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہونا افسوسناک ہے

حکومت رمضان سے قبل مہنگائی کا جن قابو کرے' افضل خان و دیگر علماء

لاہور (پ ر) امیر جمعیت علمائے اسلام (ف) سٹی لاہور افضل خان، جنرل سیکرٹری حافظ عرفان شجاع بٹ، سالار عمیر مہمند، ڈپٹی سیکرٹری

بقیہ نمبر16

2nd Meeting of
Agriculture Commission
Chairman: Syed Ashiq Hussain Kirmani
Minister for Agriculture, Punjab
Date: February 24, 2025 Day: Monday

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی ایگریکلچر کمیشن کے دوسرے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں' پارلیمانی سیکرٹری اسامہ خان لغاری اور سیکرٹری زراعت افتخار سہو بھی موجود ہیں

بعدالت جناب وقاص ارشد صاحب
سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرارِ حق' بعنوان: عامر امانت بنام عوام الناس وغیرہ' عامر امانت ولد امانت علی، ساکن ہنجر وال ملتان روڈ لاہور بنام عوام الناس۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ عوام الناس کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر 26-02-2025 اصالتاً وکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

اطلاع عام

ہرگاہ ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ فرم نوبل ٹیکسائل ملز 7، کلومیٹر لاہور روڈ، تحصیل وضلع شیخوپورہ ، فارم سی نمبری 0197/2020-21، میں چار حصہ داران تھے، جن میں سے (1) چوہدری عامر شہزاد (2) محمد مشتاق 33%+33% کے حصہ داران تھے، جنہوں نے مورخہ 20-08-2024 سے تمام حسابات مکمل کرتے ہوئے مذکورہ فرم سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ اس بابت اگر کسی ادارے یا کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر رجسٹرار آف فرم شیخوپورہ کو مطلع فرمائے۔

بعدالت جناب رحمان الٰہی صاحب
سول جج/ با اختیارات فیملی کورٹ ضلع شیخوپورہ

مقدمہ نمبر FC/ مورخہ 13-02-25 سال 2025ء۔ دعویٰ تنسیخ نکاح۔ عنوان مقدمہ۔ کنزہ وحید بنام محمد حمزہ۔ اخبار اشتہار بنام۔ محمد حمزہ ولد ریاض علی ساکن گلی نمبر 2، محلہ چوڑیگراں، کھکھی روڈ، شہر شیخوپورہ، تحصیل و ضلع شیخوپورہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ تاریخ 27-02-2025 بوقت صبح 9 بجے حاضر عدالت آکر مقدمہ کی پیروی و جوابدہی کریں۔ بصورت دیگر کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ آج بدستخط ہمارے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب مس نبیلہ ظہیر صاحبہ
جج فیملی کورٹ گجرات

دعویٰ تنسیخ نکاح بربنائے خلع وغیرہ' عنوان راحیلہ کوثر بنام رضوان خان' اشتہار بنام رضوان خان ولد محمد وارث ساکن خربوزہ ڈاکخانہ برنالہ تحصیل برنالہ ضلع بھمبر' ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کی تعمیل عام طریقے سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار مدعاعلیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مقررہ تاریخ مورخہ 27-02-2025 کو بوقت صبح 9 بجے اصالتاً یا وکالتاً عدالت ھذا میں پیش ہو کر مقدمہ کی پیروی اور جوابدہی کرے بصورت دیگر کارروائی حسب ضابطہ یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ دستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

نوٹس طلاق

از دفتر چیئرمین ثالثی کونسل/ ایڈمنسٹریٹر یونین کونسل نمبر 21 حسنانہ تحصیل و ضلع جھنگ، ہرگاہ بذریعہ اخبار اشتہار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ محمد عابد ولد محمد اصغر علی سکنہ چک نمبر 182 ج ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے مسماۃ نسیم بی بی دختر انور علی سکنہ موضع وجھلانہ تحصیل و ضلع جھنگ کو طلاق دیدی ہے اور موثر طلاق کیلئے زیر دستخطی درخواست گزاری ہے جس میں آپ (مسماۃ نسیم بی بی) مسلسل غیر حاضر رہیں آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 28.02.2025 مقرر ہے عدم حاضری کی بناء پر آپکے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آپ کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ منجانب ایڈمنسٹریٹر/ چیئرمین ثالثی کونسل یونین کونسل نمبر 21 حسنانہ جھنگ

عاق نامہ

میں اپنے پسر حقیقی کامران ستار کو بوجہ لڑائی جھگڑا نافرمانی وغلط حرکات وسکنات کی وجہ سے اپنی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد سے عاق کرتا ہوں آج کے بعد میں اس کے کسی قول وفعل اور لین دین کا ذمہ دار نہ ہوں گا تمام سرکاری وغیر سرکاری ادارے نوٹ فرمالیں۔ المشتہر: عبدالستار ولد حکم دین قوم راجپوت رانا سکنہ راؤ کالونی ٹوبہ روڈ، چک گھمنانہ ڈاکخانہ باغ تحصیل وضلع جھنگ

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب
اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ

درخواست تقسیم اراضی کھاتہ نمبر 4 موضع ملکانہ ظفر علی وغیرہ بنام امیر خان وغیرہ محمد بخش ولد کبیر صلطاں بیوہ کبیر احمد بخش متوفی بقائمی وارثان بازگشت انور بی بی بیوہ احمد بخش امجد علی پسر احمد بخش شگفتہ پروین حمیرا بی بی طاہرہ بی بی ارم سلاں دختر کبیر اللہ یار ولد محمد امیر اقوام ملکانہ سیال سکنائے موضع ملکانہ تحصیل اٹھارہ ہزاری آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ 26?02?2025 کو عدالت حاضر ہوں ورنہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جاوے گی بعد میں کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب مس زارا اسد صاحبہ
فیملی جج جھنگ

عنوان مقدمہ عامر عباس وغیرہ بنام سیکرٹری یونین کونسل وغیرہ۔ دعویٰ بابت منسوخی۔ اخبار اشتہار بنام سیکرٹری یونین کونسل نمبر 96 ضلع جھنگ محمد مشتاق ولد احمد بخش (نکاح خواں) سکنہ بستی گوہر عباس نزد جنرل بس اسٹینڈ جھنگ سیدہ شکیلہ فرخ دختر ذوالفقار علی سکنہ موضع کوٹ عیسیٰ شاہ تحصیل وضلع جھنگ۔ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے لیکن مدعا علیہم کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا ممکن نہ ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے مقررہ تاریخ 28-02-2025 اصالتاً حاضر عدالت بوقت 09:00 بجے ہوں ورنہ یکطرفہ کارروائی ہوگی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب
منڈی بہاؤالدین

عنوان: فرزانہ بی بی بنام منظور احمد وغیرہ، درخواست تقسیم، اشتہار اخبار بنام منظور احمد ولد فتح دین، مہر دین ولد فتح دین، جمیل احمد ولد فتح دین، منیر احمد ولد فتح دین، خالدہ پروین دختر فتح دین اقوام جٹ سوئی سکنہ کھکھی شریف تحصیل و ضلع منڈی بہاء الدین مقدمہ عنوان بالا میں آپ کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بتقرر 26 فروری 2025 بوقت 09 بجے صبح کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آویں بصورت دیگر کارروائی حسب ضابطہ یکطرفہ عمل میں لائی جائیگی اور کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب ملک محمد حنیف
نوناری صاحب
گارڈین جج II لاہور

درخواست برائے اجازت پاسپورٹ' بعنوان: محمد علی بنام عوام الناس' محمد علی ولد محمد یونس ساکن محمود بوٹی مکان نمبر 40 گلی نمبر 16-C عزیز پارک شالیمار ٹاؤن لاہور بنام عوام الناس۔ ہرگاہ سائل نے درخواست متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت درخواست ہو تو تاریخ مقرر 26-02-2025 کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

بعدالت جناب چوہدری محمد بلال
خان صاحب
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح' بعنوان: عائشہ بی بی بنام نورمحمد' اخبار اشتہار: نورمحمد ولد محسن علی ساکن چک نمبر GB/240 بستی مدینہ کالونی تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 26-02-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب شہزاد اسلم صاحب
ایڈیشنل سیشن جج لاہور

دعویٰ: نگرانی دیوانی' بعنوان: XCN لیسکو بنام محمد یاسر' اخبار اشتہار: محمد یاسر ولد معراج خالد ساکن ڈاکخانہ باٹا پور جلو تحصیل کینٹ ضلع لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 26-02-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب چیئرمین صاحب
ایڈمنسٹریٹر ثالثی ومصالحتی کونسل، یونین کونسل نمبر 61، باہومان، تحصیل وضلع شیخوپورہ

زیر دفعہ 6 مسلم عائلی قوانین مجریہ 1961 ۔عنوان مقدمہ۔ ڈگری تنسیخ نکاح۔ فریق اول۔ نادیہ دختر سرفراز احمد ساکن ڈاکخانہ خاص، آنبہ، تحصیل وضلع شیخوپورہ۔ فریق دوئم۔ محمد اکرم ولد اسلم ساکن محلہ گنج والا، وارٹن، تحصیل وضلع ننکانہ صاحب۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں فریق دوئم کو بذریعہ ڈاک پہلا نوٹس مورخہ 09-12-2024 دوسرا نوٹس 11-01-2025 تیسرا نوٹس 06-02-2025 کو نوٹس طلب کیا گیا تھا مگر فریق دوئم مسلسل غیر حاضر رہے اور آپ دفتر چیئرمین صاحب، ایڈمنسٹریٹر ثالثی و مصالحتی کونسل، یونین کونسل نمبر 61، باہو مان، تحصیل و ضلع شیخوپورہ، حاضر نہ آئے ہیں۔ اب فریق دوئم کو بذریعہ اخبار اشتہار پابند کیا جاتا ہے کہ اندر میعاد 07 یوم (سات یوم) چیئرمین صاحب، ایڈمنسٹریٹر ثالثی و مصالحتی کونسل، یونین کونسل نمبر 61، باہو مان، تحصیل و ضلع شیخوپورہ، حاضر ہو کر اپنا بیان قلمبند کروائیں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائیگی۔ اور طلاق موثر کر دی جائیگی، بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ آج بدستخط ہمارے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب مصباح العین
عائشہ صاحبہ
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح وخرچہ نان ونفقہ' بعنوان: وفا رباب بنام علی رضا' اخبار اشتہار: علی رضا ولد مرید حسین ساکن Becsol Energy SMC پرائیویٹ لمیٹڈ لیاقت پلازہ Q بلاک ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 26-02-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب ملک محمد حنیف
نوناری صاحب
گارڈین جج II لاہور

درخواست برائے اجازت پاسپورٹ' بعنوان: ثمرہ رانا بنام عوام الناس وغیرہ' ثمرہ رانا دختر محمد بشیر ساکن مکان نمبر 279/3 گلی نمبر 2 محلہ ضیغی پارک کوڑے ساپ والٹن روڈ لاہور بنام عوام الناس۔ ہر گاہ سائل نے درخواست متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت درخواست ہو تو تاریخ مقرر 25-02-2025 کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

بعدالت جناب حمزہ جاوید صاحب
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: ریکوری وغیرہ' بعنوان: ثمرہ عالم بنام عبدالمنان باجوہ' اخبار اشتہار: عبدالمجید باجوہ ولد مختار احمد باجوہ، مختار احمد باجوہ ولد چوہدری نواب دین، نوشابہ پروین زوجہ مختار احمد باجوہ ساکن مکان نمبر 3 8 بلاک D محلہ افسر ہاؤسنگ سوسائٹی کینال بنک لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 27-02-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب سائرہ ارشد چیمہ صاحبہ
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح' بعنوان: زینب ہاشم بنام حامد علی' اخبار اشتہار: حامد علی ولد محمد علی ساکن مکان نمبر LDA-151 بلاک 14 محلہ مغلپورہ لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 28-02-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب زاہد یوسف صاحب
سول جج درجہ اول بہاولپور

مرجوعہ 2025' دعویٰ حکم امتناعی دوامی'
عنوان: محمد صادق بنام غلام سرور شکیل ولد سردار محمد قوم آرائیں، عبدالمالک ولد نامعلوم، محمد عابد ولد امام بخش قوم بلوچ ساکنان چک نمبر 13/BC الف بہاولپور' ہرگاہ عنوان بالا مقدمہ میں مدعاعلیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 03-03-2025 کو عدالت ہذا میں پیروی مقدمہ کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بعدالت جناب زبیر الحسن صاحب
جج فیملی کورٹ سیالکوٹ

درخواست اجراء، فرح طالب بنام علی حسن، اشتہار بنام علی حسن ولد رشید احمد ساکن تلونڈی کاہلواں ڈاکخانہ جسٹر تحصیل وضلع نارووال حال مقیم اپکا گڑھا سیالکوٹ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کی تعمیل عام طریقہ سے نہ ہو رہی ہے اس لیے اشتہار ہذا بنام مدعاعلیہ کی نام جاری کیا جاتا ہے اگر مدعاعلیہ تاریخ 08-03-25 کو بوقت صبح 9 بجے حاضر عدالت نہ ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی اور بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا آج بدستخط میرے و مہر عدالت جاری ہوا۔

بعدالت جناب طلعت جاوید صاحب
سول جج گارڈین کورٹ لاہور

درخواست برائے اجازت پاسپورٹ' بعنوان: شاہدہ رفیق بنام عوام الناس وغیرہ' شاہدہ رفیق دختر محمد رفیق ساکن مکان نمبر A-11 گلی نمبر B-11 محلہ جنوبی ہری نگر غازی آباد لاہور بنام عوام الناس ہرگاہ سائل نے درخواست متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت درخواست ہو تو تاریخ مقرر 27-02-2025 کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

بعدالت جناب طلعت جاوید صاحب
سول جج گارڈین کورٹ لاہور

درخواست زیر دفعہ 7 گارڈین' بعنوان: عبید جوزف بنام عوام الناس وغیرہ' عبید جوزف ولد جوزف تھرو چیپلین اتھارٹی یسوا جوزف ولد جوزف رٹیل ساکن مکان نمبر 244 بلاک A محلہ LDA کوارٹر والٹن روڈ لاہور کینٹ لاہور بنام عوام الناس وغیرہ۔ ہرگاہ سائل نے درخواست متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت درخواست ہو تو تاریخ مقرر 26-02-2025 کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

بعدالت جناب چوہدری محمد بلال
خان صاحب
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح ' بعنوان: نسرین بنام محمد سلیم' اخبار اشتہار: محمد سلیم ولد معراج دین ساکن چونگی امر سدھو چتر وان روڈ گجر کالونی آرمی کواٹرا لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 25-02-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب شیخ بابر جاوید صاحب
سول جج گارڈین کورٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

درخواست زیر دفعہ 7 گارڈین' بعنوان: قرۃ العین بنام عوام الناس وغیرہ' قرۃ العین زوجہ احمد رضا دختر محمد اسلم علیم ساکن نیئر مدینہ مسجد نبی آبادی بھیکو پور گلی نمبر 04 محلہ عثمان کالونی گجرانوالہ حال ساکن مکان نمبر 6 گلی نمبر 176 محلہ گنج بخش روڈ اچھرہ لاہور بنام عوام الناس۔ ہرگاہ سائل نے درخواست متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت درخواست ہو تو تاریخ مقرر 25-02-2025 کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

بعدالت جناب قمر زمان صاحب
سول جج گارڈین کورٹ فیروزوالہ

درخواست حصول سرٹیفکیٹ گارڈین' بعنوان: ظفر اللہ وغیرہ بنام عوام الناس وغیرہ' اخبار اشتہار: آمنہ شہزاد زوجہ محمد شہزاد سکنہ مکان نمبر P-86 محلہ مدینہ گارڈن بلاک X فیصل آباد تحصیل وضلع فیصل آباد، مارم ولد عدنان سکنہ موضع ڈھاکے تحصیل شرقپورہ ضلع شیخوپورہ بنام مدعاعلیہم۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 27-02-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب سائرہ ارشد چیمہ صاحبہ
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: ریکوری نان ونفقہ وغیرہ' بعنوان: عائشہ اقبال بنام احسن الٰہی، اخبار اشتہار: احسن الٰہی ولد منتقیم الٰہی مرزا ساکن مکان نمبر 12 گلی نمبر 07 Soan گارڈنز اسلام آباد بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 03-03-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب یاسر حفیظ صاحب
سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرار حق' بعنوان: ثمینہ کوثر بنام امیر علی وغیرہ' اشتہار بنام: امیر علی، بشارت علی، عبدالقادر پسران حاجی لیاقت لاثی، جمیلہ، سائرہ، سمیرا، بسم اللہ دختران حاجی لیاقت لاثی، منور بی بی بیوہ حاجی لیاقت لاثی ساکنان مکان نمبر 23 گلی نمبر 5 بہادر گلی اتفاق کالونی چھوٹا سانده بند روڈ لاہور بنام مدعاعلیہم۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ مدعاعلیہم کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں مدعاعلیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر 25-02-2025 اصالتاً وکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب حسن سندھو صاحب
سول جج گارڈین کورٹ بورے والا

درخواست حصول سرٹیفکیٹ گارڈین، بعنوان: منظوراں بی بی بنام عوام الناس وغیرہ' اشتہار بنام: نفیسہ بی بی دختر عبدالحسن قوم ملاح سکنہ چک نمبر 331/EB بورے والا۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کی تعمیل عام طریقہ سے نہ ہو رہی ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعاعلیہ کی نام جاری کیا جاتا ہے اگر مدعاعلیہ تاریخ 28-02-2025 کو بوقت صبح 9 بجے حاضر عدالت نہ ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی اور بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا آج بدستخط میرے و مہر عدالت جاری ہوا۔

بعدالت جناب شوکت عباس
رانجھا صاحب
سول جج درجہ اول پتوکی ضلع قصور

دعویٰ استقرار حق وغیرہ عنوان محمد عارف بنام واپڈا وغیرہ اخبار اشتہار بنام چیئرمین واپڈا لاہور، ایگزیکٹیو واپڈا/ لیسکو ڈویژن پھولنگر، آر او لیسکو ڈویژن پھولنگر، ایس ڈی او واپڈا سب ڈویژن پتوکی رورل تحصیل پتوکی ضلع قصور ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کو متعدد بار طلب کیا گیا مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ 26.2.2025 بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر مقدمہ کی پیروی وجواب دہی کرے بصورت دیگر کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی اور کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ آج بدست ہمارے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت میڈم خدیجہ فاروق صاحبہ
سول جج گوجرانوالہ

عنوان: غلام فاروق بنام پروین اختر وغیرہ۔ دعویٰ تکمیل مختص وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام عدیل احمد ولد طارق جاوید متوفی ساکن پیپلز کالونی گلی نمبر 21 محلہ فقیر پورہ جنوبی گوجرانوالہ۔ ہر مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کو کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ 25-02-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا جواب پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب ملک محمد عاطف بن
سعید صاحب
سینئر سول جج/ سول ڈویژن گوجرانوالہ

عنوان، اخلاق احمد بنام نائلہ پروین وغیرہ۔ درخواست زیر دفعہ 12/2 وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام حلقہ پٹواری موضع میر شکاراں گوجرانوالہ، حلقہ پٹواری موضع اسلام پورہ گوجرانوالہ زرعی۔ ہر مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کو کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ 26-02-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا جواب پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب ندیم اصغر ندیم
صاحب جج فیملی کورٹ دیپالپور

نوعیت مقدمہ: دعویٰ حکم امتناعی بعنوان' جنت بی بی بنام خالد نواز۔ اشتہار بنام خالد نواز ولد محمد صادق قوم قریشی ساکن مسجد گلزار مدینہ والی شیخوپورہ، بصیر پور، تحصیل دیپالپور، ضلع اوکاڑہ ہرگاہ کہ مقدمہ مندرجہ بالا میں مدعاعلیہ/ مدعاعلیہم مذکور کی تعمیل آسان طریقے سے ہونی مشکل ہے۔ لہذا انہیں بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا/ جاتا ہے کہ وہ بتقرر 27-02-2025 اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا آویں۔ بصورت دیگر کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جاوئی گی اور بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب اسسٹنٹ ڈائریکٹر
لینڈ ریکارڈ صاحب/ تحصیلدار دیپالپور

عنوان: انتقال وراثت: محمد اسماعیل (متوفی) ولد احمد قوم ڈھڈی ساکن موضع جنگل رکن پورہ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ۔ محمد اسماعیل (متوفی) بقضائے الٰہی سے وفات پاچکا ہے جسکے وارثان بازگشت یہ بیانی ہوئے ہیں۔ بختاور (بیوہ)، غلام محمد پسر (پہلے فوت شد)، دلال (پہلے فوت شد) اللہ جوایا (زندہ)، محمد یوسف، اللہ دتہ (زندہ)، بشیراں بی بی پسران ودختر دلال)، خورشید بیگم، عزیز فاطمہ، ارشاد بی بی دختران محمد اسماعیل، زبیدہ بی بی دختر (پہلے فوت شد) امام دین (زندہ)، محمد امیر، محمد منشاء، نذیر احمد، منیر احمد، جاوید احمد، بلقیس بی بی، بشیراں بی بی، نصرت بی بی، امیراں بیگم پسران دختران زبیدہ بی بی اقوام ڈھڈی ساکنان موضع جنگل رکن پورہ تحصیل دیپالپور، ضلع اوکاڑہ لہذا ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درج بالا انتقال وراثت محمد اسماعیل (متوفی) کے وارثان کی بابت کسی شخص یا ادارے کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندریں 7 یوم بمعہ ثبوت زیر دستخطی کے روبرو حاضر آوئے بصورت دیگر انتقال وراثت محمد اسماعیل (متوفی) منظور کرلیا جائے گا اور بعد میں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ آج مہر عدالت ودستخط ہمارے جاری ہوا۔

بعدالت جناب حافظ احسن صاحب
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: خرچہ نان ونفقہ' بعنوان: بشارت عبدالمجید بنام محمد عارف' اخبار اشتہار: محمد عارف ولد احمد دین قوم آرائیں ساکن ٹیوب ویل عبدالکریم مانگا منڈی لاہور حال مقیم طلعت پارک بابو صابو لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 25-02-2025 بوقت 09 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب اعجاز احمد امتیاز
صاحب/ سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرار حق' بعنوان: نسرین احمد بنام عوام الناس وغیرہ' اشتہار بنام: محمد حنیف تھرو ارشاد بی بی بیوہ محمد منیر وارثان نعمان ولد محمد منیر رحمان ولد محمد منیر نور دختر محمد منیر، سونیہ دختر محمد منیر سکنہ برکت پورہ علاقہ نواب صاحب لاہور بنام مدعاعلیہم۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ مدعاعلیہم کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں مدعاعلیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر 05-03-2025 اصالتاً وکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب سائرہ بانو صاحبہ
سول جج فیملی کورٹ گوجرہ

دعویٰ: تنسیخ نکاح بربنائے خلع، بعنوان: مافیہ بی بی دختر مجاہد احمد بنام محمد ندیم' اشتہار بنام: محمد ندیم ولد محمد فرید قوم جوئیہ ساکن چک نمبر 303 ج ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ہر گاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آکر 03-03-2025 تاریخ مقرر کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر مقدمہ کی پیروی و جوابدہی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

بعدالت میڈم نیلم بشارت رائے صاحبہ
سول جج/ فیملی کورٹ گوجرانوالہ

عنوان، آمنہ بی بی وغیرہ بنام محمد جبار۔ دعویٰ دلاپانے خرچہ نان نفقہ وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام محمد جبار ولد محمد ریاض قوم ارائیں ساکن گلی نمبر 2 محلہ قیصر کالونی کھیالی شاہ پور گوجرانوالہ۔ ہر مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کو کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ 01-03-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا جواب پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب رانا صبغت منصور
خاں صاحب
سول جج/ فیملی کورٹ گوجرانوالہ

عنوان، خالدہ پروین بنام عمران حفیظ۔ دعویٰ تنسیخ نکاح بربنائے خلع وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام عمران حفیظ ولد محمد حفیظ ساکن شاہین آباد عطاء محمد روڈ گرڈ اسٹیشن فضل پورہ گوجرانوالہ۔ ہر مقدمہ عنوان بالا میں عوام الناس کو کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ 27-02-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا جواب پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب رانا صبغت منصور
خاں صاحب
سول جج/ فیملی کورٹ گوجرانوالہ

عنوان، ریشما مبین وغیرہ بنام محمد وقاص۔ دعویٰ تنسیخ نکاح بربنائے خلع وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام محمد وقاص ولد محمد حسین ساکن گلہ سپر گولڈن والا میاں سانسی روڈ گوجرانوالہ۔ ہر مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کو کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ 26-02-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا جواب پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب اسسٹنٹ ڈائریکٹر
لینڈ ریکارڈ صاحب/ تحصیلدار
دیپالپور/ ریونیو آفیسر حلقہ اڈا پور

عنوان: انتقال وراثت: محمد لیسین خاں (متوفی) ولد نذر خان قوم پٹھان ساکن موضع اڈا پور، تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ۔ محمد لیسین خاں (متوفی) بقضائے الٰہی سے وفات پاچکا ہے جس کے وارثان بازگشت یہ بیانی ہوئے ہیں۔ نسیم کوثر (بیوہ بعد میں فوت شد)، رضیہ بیگم (بیوہ) طاہر لیسین خاں، عبداللہ لیسین، سیف اللہ خاں، سمیع اللہ پسران محمد لیسین خاں اقوام پٹھان ساکنان موضع اڈا پور، تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ لہذا ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درج بالا انتقال وراثت محمد لیسین خاں (متوفی) کے وارثان کی بابت کسی شخص یا ادارے کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندریں 7 یوم بمعہ ثبوت زیر دستخطی کے روبرو حاضر آوئے بصورت دیگر انتقال وراثت محمد لیسین خاں (متوفی) منظور کرلیا جائے گا اور بعد میں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ آج مہر عدالت ودستخط ہمارے جاری ہوا۔

بعدالت جناب اسسٹنٹ ڈائریکٹر
لینڈ ریکارڈ صاحب/ تحصیلدار
دیپالپور

عنوان: انتقال وراثت: مقبول احمد خاں (متوفی) ولد شیخ احمد خاں قوم راجپوت وٹو ساکن پنچری پور، تحصیل دیپالپور، ضلع اوکاڑہ۔ مقبول احمد خاں (متوفی) بقضائے الٰہی سے وفات پاچکا ہے۔ جس کے وارثان بازگشت یہ بیانی ہوئے ہیں۔ پروین بیگم (بیوہ بعد میں فوت شد)، نصیر احمد خاں (برادر فوت شد) بذریعہ وارثان شہناز بیگم بیوہ (فوت شد)، بشیراں بی بی (بیوہ زندہ)، ثناء اللہ، نصر اللہ خاں، قمر اللہ خاں، نصرت بی بی پسران نصیر احمد خاں، نور احمد خاں (برادر فوت شد بذریعہ وارثان)، تاج بی بی بیوہ پہلے فوت شد، عزیز فاطمہ (بیوہ)، ارشاد بی بی (بیوہ)، انعام اللہ خاں، فتح اللہ خاں (فوت شد)، بشیراں نتھو خاں، محمد حسن خاں (زندہ)، غلام فاطمہ (فوت شد)، غلام عائشہ، غلام زہرہ، رابعہ انور پسران ودختران نور احمد خاں اقوام راجپوت وٹو ساکنان پنچری پور، تحصیل دیپالپور، ضلع اوکاڑہ لہذا ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درج بالا انتقال وراثت مقبول احمد خاں (متوفی) کے وارثان کی بابت کسی شخص یا ادارے کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندریں 7 یوم بمعہ ثبوت زیر دستخطی کے روبرو حاضر آوئے بصورت دیگر انتقال وراثت مقبول احمد خاں (متوفی) منظور کرلیا جائے گا اور بعد میں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ آج مہر عدالت ودستخط ہمارے جاری ہوا۔

بعدالت جناب اسد علی صاحب
سول جج/ جج فیملی کورٹ پاکپتن شریف

دعویٰ تنسیخ نکاح انور بی بی بنام محمد اشرف ولد محمد اسلم قوم ڈھڈی ساکن 14/SP حال مقیم نزد جامع مسجد خیابان فرید کالونی پاکپتن شریف' ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ تاریخ مقرر 04-03-2025 کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر مقدمہ کی پیروی و جوابدہی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

بعدالت جناب محمد گلزار صاحب
سول جج پاکپتن شریف

دعویٰ استقرار حق' ہارون ریاض ولد ریاض احمد نابالغ بذریعہ ریاض احمد ولد محمد صادق قوم وٹو ساکن چک نمبر 9/SP تحصیل وضلع پاکپتن شریف' بنام نادرہ وغیرہ اشتہار بنام عوام الناس ہرگاہ سائل نے دعویٰ متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کیا ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت دعویٰ ہو تو تاریخ مقرر 26-02-2025 کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

صفحہ 2
بولتے شہر

پنجابی: لاوارث مادری زبان

بفرزون

عبدالقیوم خان
qayyumkhan26@gmail.com

دنیا بھر کے تمام ممالک میں 21 فروری کو مادری زبان کا عالمی دن منایا جاتا ہے "یونیسکو" جو کہ اقوام متحدہ کا ذیلی ادارہ ہے، 1991ء میں بنگلہ دیش کی تحریک پر ایک 21 فروری کو مادری زبان کا عالمی دن قرار پایا اور پھر اقوام متحدہ نے 2008ء میں قرارداد منظور کی جس میں 21 فروری کو مادری زبان کے عالمی دن کے طور پر منانے کا آغاز ہوا۔ خواتین وحضرات! آپ کو "خوشی" ہوگی کہ مادری زبان کے عالمی دن کے پیچھے ہمارے پیارے پاکستان کے پیارے حکمرانوں کی ناعاقبت اندیشانہ پالیسیوں کا بڑا عمل دخل رہا ہے۔ عوام پر جبر وقہر کے حوالے سے یہ خطہ بڑا زرخیز ہے 1947ء کے اجاڑے سے لیکر آج تک کسی نہ کسی صورت یہ سلسلہ جاری وساری ہے، جمہوری رائے کے احترام کی بجائے ریاست کے قیام سے لیکر آج تک ہمارے حکمران طبقے کی طرف سے عوام کو آمرانہ اور جابرانہ رویے کا سامنا رہا ہے۔

21 فروری 1952ء پاکستان کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن کے طور پر یاد رکھا جائیگا جب مشرقی پاکستان جو اب بنگلہ دیش ہے ڈھاکہ کی عوام خصوصاً نوجوانوں نے اپنی مادری زبان کے تحفظ کی خاطر حکمرانوں کی کج فہمی اور جبر کے سامنے ڈٹ گئے، جابر حکمرانوں نے پرامن احتجاج کرنے والی عوام پر سیدھی گولی چلا دی۔ ناجانے کیوں حکمران جمہوری طریقے سے بات چیت کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کی بجائے کمزور لوگوں کی طرح ہمیشہ "گولی" کا سہارا لیتے ہیں۔ جناح صاحب نے 21 مارچ 1948ء کو بنگلہ دیش ڈھاکہ میں جب جلسہ عام سے خطاب فرمایا: کہ "پاکستان کی سرکاری زبان اردو کے سوا کوئی اور نہیں ہوگی" تو اس فرمان عالی شان پر عوام میں بے چینی پھیل گئی عوامی اور سیاسی حلقوں میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی۔ قرارداد پاکستان پیش کرنے والے شیر بنگال مولوی فضل حق نے یہاں تک کہہ دیا کہ " گورنر جنرل کا کام یہ نہیں ہے کہ وہ بتائے کہ ملک کی سرکاری زبان کون سی ہوگی یہ فیصلہ عوام نے کرنا ہے اس کے لیے ریفرنڈم کرایا جائے " جب جناح صاحب ڈھاکہ یونیورسٹی کے کنووکیشن میں پہنچے تو انہوں نے زبان کے بارے پھر اپنے سخت موقف کا اظہار کیا جس پر یونیورسٹی کے طلباء نے ہنگامہ برپا کر دیا اور مسٹر جناح کو اپنی تقریر ادھوری چھوڑ کر جانا پڑا۔ مشرقی پاکستان کی نفرت اور علیحدگی کی ایک بڑی وجہ زبان بھی ہے۔ خواجہ ناظم الدین، پاکستان کیپہلے وزیراعظم لیاقت علی خان قتل کے بعد جب وزیراعظم بنے تو 26 جنوری 1952ء کو مشرقی پاکستان جا کر قومی زبان کے حوالے سے عوامی رائے کا احترام کرنے کی بجائے سرکاری موقف کا اعادہ کیا تو مشرقی پاکستان کی عوام خصوصاً طلباء میں بے چینی بڑھی اور ہنگامے شروع ہو گئے، مولانا بھاشانی کی سربراہی میں آل پارٹیز بشمول طلباء ایکشن کمیٹی بنی جس نے 21 فروری 1952ء کو عام ہڑتال کا اعلان کر دیا جس پر ریاست نے عقل ودانش کی بجائے جبر وتشدد سے کام لیتے ہوئے ڈھاکہ یونیورسٹی میں طلبہ پر گولی چلا دی جس میں آٹھ طلباء جان سے گئے اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ ملکوں اور قوموں کے بننے بگڑنے ٹوٹنے اور سنبھلنے میں عوام کی بجائے زیادہ تر سیاست دانوں کی سیاسی کج فہمی ذاتی انا اناتھ اور ذاتی مفاد کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے پہلی اور دوسری عالمی جنگ میں کروڑوں انسانوں کی جانوں کا نذرانہ ہو یا یا 1947ء کے اجاڑے کے وقت 15 لاکھ سے زائد ہندو، سکھ، عیسائی، مسلمانوں کی زندگیوں کو تہ تیغ کر کروا دیا گیا جو تاریخ کے اوراق میں سب کچھ عیاں ہے۔ جذباتی نعروں اور خالی خولی دعووں کی بجائے اہل سیاست اگر عقلیت پسندی سے کام لیں تو تاریخ انسانی قتل وخوں کی بو کی بجائے امن کی خوشبو سے مہک سکتی ہے۔ ایک بات سوچنے والی ہے کہ مشرقی پاکستان یعنی موجودہ بنگلہ دیش کی زبان بنگلہ، پنجاب میں پنجابی، سندھ میں سندھی، بلوچستان میں بلوچی اور صوبہ کے پی کے میں پشتو زبان بولی جاتی ہے......اور جسے گولی کے زور پر جبراً نافذ کرنے کی کوشش کی گئی وہ کس خطے کی زبان ہے؟ کہا جاتا ہے کہ یہ ملک مذہب کی بنیاد پر بنایا گیا، چلو مان لیتے ہیں تو پھر اس کی زبان عربی ہونی چاہیے تھی، عربی نہیں تو برصغیر کے مسلمان حکمرانوں اور کسی حد تک مسلم رعایا میں فارسی کا چلن رہا ہے، ہاں اگر وہ بھی نہیں تو انگریز سرکار سے نجات کے بعد بھی ہماری اشرافیہ نے انگریز ہی کی چاپلوسی اور نوکری کرنی تھی تو پھر انگریزی زبان کر لیتے تاکہ اشرافیہ کے بچوں کی طرح غریب عوام کے بچوں کو بھی طرح طرح کے انگریزی کورسز کرنے میں دقت نہ ہوتی اور وہ آسانی سے امریکہ، برطانیہ، فرانس، یورپ کشتیوں میں ڈوب کر مرنے کی بجائے آسانی سے سیٹل ہو سکتے۔ 80 سال ہونے کو ہے لیکن ہماری مقتدر قوتیں اور اشرافیہ ریاست کے مالکان نے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ پاکستان کے دوسرے صوبوں میں جہاں کسی حد تک، سندھ اور کے پی کے میں مادری زبانوں کی اہمیت ہے اور ان کے بچوں کو مادری زبان میں تعلیم دی جاتی ہے جبکہ پاکستان کی آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ پنجاب اس حوالے سے سیاہ نصیب ہے یہاں کی سیاسی و بیوروکریسی اشرافیہ پنجاب، پنجابی عوام کو علمی فکری سیاسی اور جمہوری رویوں کے حوالے سے بانجھ رکھا ہوا ہے۔ بے شک دنیا گلوبل ولیج بن چکی ہے اور رابطے کے طور پر دنیا کی کوئی بھی زبان سیکھی جا سکتی ہے لیکن اس کے لیے مادری زبانوں کو بلی کا بکرا نہیں بنانا چاہیے۔ زبان جذبات، احساسات، خیالات کے اظہار کا بہترین ذریعہ ہے دنیا کی کوئی بھی زبان نفرت نہیں سکھاتی اور نہ ہی کسی کا حق غصب کرنے کا درس دیتی ہے زبانیں تو بنی نوع انسان کو قریب لانے اور قربت کا ذریعہ ہیں یہ دراصل بد اذہان ہی ہوتے ہیں جو اپنے زہریلے مقاصد کے لیے کچھ تو خون کی ندیاں بہانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ میرے خیال میں اگر ہمارے اہل حرص وہوس اقتدار یے شروع دن سے ہی اردو کو صرف دفتری سرکاری کاموں کے استعمال تک محدود رکھتے اور علاقائی زبانوں خصوصاً پاکستان کے سب سے بڑے صوبے پنجاب میں پنجابی کا گلا نہ گھونٹتے تو آج نہ صرف پنجاب، پنجابی، پنجابیت سے پرامن پاکستان دنیا کے سامنے ہوتا بلکہ دوسری علاقائی زبانوں میں بھی سائنسی، علمی، فکری، ادبی عالمی سطح کا کام سامنے آتا اور ان کا عدم تحفظ کا تصور بھی دم توڑتا پرائی زبان سے کسی نے ترقی نہیں کی اسلئے پنجابیوں کو بھرپور سماجی وسیاسی سطح پر کوشش کرنی چاہئے کہ پنجاب میں پنجابی زبان میں پرائمری سطح تک لازمی پڑھایا جائے نہیں تو زوال در زوال، بدحالی و بے حالی پنجاب کا مقدر تو ہے ہی۔

در کھلا حشر عذاب دا
برا حال ہویا پنجاب دا

بیدیاں سے گرفتار ہونے والے بدنام زمانہ منشیات فروش برآمد ہونے والی چرس سمیت چوکی انچارج بیدیاں ارشد سہیل کی حراست میں کھڑے ہیں

جامعہ مسجد رحمانیہ اہلحدیث مصطفیٰ آباد عظمت قرآن کانفرنس کا اہتمام

مصطفیٰ آباد/للیانی (نامہ نگار+نمائندہ خصوصی) جامعہ مسجد رحمانیہ اہلحدیث مصطفیٰ آباد عظمت قرآن کانفرنس کا اہتمام، علما کرام نے قرآن پاک حافظ کرنے والے 8 طلبہ میں اسناد وانعامات تقسیم کیے جبکہ سپورٹس سرگرمیوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں ٹرافیاں تقسیم کی گئی، تفصیلات کے مطابق جامعہ مسجد رحمانیہ اہلحدیث مصطفیٰ آباد عظمت قرآن کانفرنس کا اہتمام کیا گیا، تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک ونعت پاک سے کیا گیا، حضرت مولانا قاری عبداللہ ساجد نے آنے والے معزز مہمانوں کو ویلکم کیا، عظیم سکالر حضرت مولانا پروفیسر

بقیہ نمبر 38

ایم این اے سعد وسیم شیخ کو منسٹر بنایا جائے: شیخ یوسف فاروقی

مصطفیٰ آباد/للیانی (نامہ نگار+نمائندہ خصوصی) ایم این اے سعد وسیم شیخ کو منسٹر بنایا جائے، پہلے شیخ وسیم اختر اور اب ان کے بیٹے سعد وسیم شیخ دوسری بار بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر کے عوام کی خدمت کر رہے ہیں، قصور مسلم لیگ ن کا گڑھ ہے لیکن قصور کے مسائل بے شمار ہیں انہیں حل کروانے کیلئے ایم این اے مسلم لیگ ن سعد وسیم شیخ کو منسٹر بنایا جائے تاکہ وہ حلقہ کی عوام کی امیدوں پر پورا اترتے ہوئے قصور کو مسائل سے نکال سکیں اور عوام کے اجتماعی مسائل احسن طریقے سے حل ہوسکیں، ان خیالات کا اظہار شیخ محمد یوسف فاروقی صدر انجمن

بقیہ نمبر 39

مصطفیٰ آباد: دو بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار، 2580 گرام چرس برآمد

مصطفیٰ آباد/للیانی (نامہ نگار+نمائندہ خصوصی) دو بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار، 2580 گرام چرس برآمد، بدنام زمانہ منشیات فروش محمد دین عرف ایم ڈی کے قریبی عزیز تھے، چوکی انچارج بیدیاں کی بڑی کارروائی، وعوامی حلقوں کی مبارکباد، تفصیلات کے مطابق ڈی پی او قصور محمد عیسیٰ خاں کے خصوصی احکامات کی روشنی میں چوکی بیدیاں انچارج تعینات ہونے والے اے ایس آئی محمد ارشد سہیل کی بڑی کارروائی، چوکی انچارج بیدیاں نے خفیہ اطلاع پر چھاپہ مار کر بدنام زمانہ منشات فروش احمد دین عرف ایم ڈی کے بھتیجے اور بھانجے کو گرفتار کرلیا، بیدیاں کا

بقیہ نمبر 40

سود: اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ سے اعلانِ جنگ

ارشادِ ربانی:۔ ☆ مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ کر دیا ہو (البقرۃ:275)

☆ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حقدار ہو۔ نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ (البقرۃ:79-278)

فرمان نبوی ﷺ

☆ سود مال کو گھٹاتا ہے اور صدقہ مال کو بڑھاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ سات ہلاک کرنیوالی باتوں سے دُور رہو، ان میں سے ایک سود ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے سود لینے والے پر، سود دینے والے پر، اس کے گواہ پر اور اس کے لکھنے والے پر۔ (ابوداؤد)

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی سوُد (کالین دین) زیادہ کرتا ہے اس کا انجام مال کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ)

سوُد

آئیے سود کیخلاف مہم میں ہمارا ساتھ دیں
منجانب: تحریک انسداد سود
insdadesood@gmail.com

بقیہ 1

ہوئے۔ آذربائیجان کے شہر نفش چیوان اور پاکستان کے شہر لاہور کے درمیان ثقافتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے صدر الہام علیوف نے کہا ہے کہ اپنے بھائی وزیر اعظم شہباز شریف کو آذربائیجان میں خوش آمدید کہتے ہیں، دونوں ملکوں کے درمیان شراکت داری کو فروغ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خطے کی صورتِ حال اور سلامتی کے امور پر یکساں نقطہ نظر رکھتے ہیں، گزشتہ سال پاکستان کے دورے میں دوطرفہ تعاون سے متعلق اہم پیشرفت ہوئی، اقتصادی اور تجارتی شعبوں میں تعاون بڑھانے کے بہت مواقع موجود ہیں۔ صدر آذربائیجان کا کہنا ہے کہ وزیرِ اعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان کی کامیابیوں پر فخر ہے، خطے کی صورتِ حال اور سلامتی کے امور پر یکساں نقطہ نظر رکھتے ہیں، گزشتہ سال پاکستان کے دورے میں دوطرفہ تعاون سے متعلق اہم پیشرفت ہوئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیرِ اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آذربائیجان کے دورے کی دعوت اور بھرپور میزبانی پر صدر الہام علیوف کا مشکور ہوں، باکو کی طرز پر اسلام آباد کو بھی خوبصورت شہر بنانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آذربائیجان کے صدر کے ساتھ تعمیری مذاکرات ہوئے، صدر الہام علیوف کے پاکستانی عوام کے ساتھ لگاؤ پر فخر ہے، آذربائیجان کے ساتھ دوستی کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں میں اتفاق ہے، دونوں ملکوں کے درمیان مختلف سطح پر تعلقات نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ شہباز شریف کا کہنا ہے کہ باہمی مفاد کے مشترکہ منصوبوں سے دونوں ملکوں کے عوام مستفید ہوں گے، طے پانے والے معاہدوں کو ایک ماہ میں حتمی شکل دینے پر اتفاق ہوا، 2 ارب ڈالرز سرمایہ کاری کے معاہدوں پر اپریل میں اسلام آباد میں دستخط ہوں گے، قریبی دوطرفہ تعلقات کو معاشی میدان میں بھی وسعت دینی ہے۔ اس سے قبل وزیرِ اعظم شہباز شریف کو آذربائیجان کے صدارتی محل زوولیا آمد کے موقع پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ صدارتی محل پہنچنے پر آذربائیجان کے صدر الہام علیوف نے وزیرِ اعظم شہباز شریف کا پرتپاک استقبال کیا اور گارڈ آف آنر کے دوران دونوں ملکوں کا قومی ترانہ بجایا گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف کے اعزاز میں پُر وقار استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

بقیہ 2

حفاظت پہلی ترجیح ہے، ریلوے پولیس کی تعداد بڑھانا اور ویلفیئر کے اقدامات کرنا ناگزیر ہے، مسافر سے بدتمیزی کرنے والے اہلکار سے سختی سے پیش آؤں گا، کسی سمگلر کو ریلوے کا پلیٹ فارم استعمال نہیں کرنے دیں گے جبکہ ریلوے پولیس کی تنخواہیں پنجاب پولیس کے برابر کرنے کے لئے بھی حکومت سے بات کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق نئے آئی جی ریلوے پولیس رائے محمد طاہر لاہور میں اپنے دفتر پہنچے تو ریلوے پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے یادگار شہدا پر پھول بھی رکھے۔ بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آئی جی ریلویز رائے محمد طاہر نے کہا کہ پاکستان ریلوے کی کمان سنبھالی ہے اس فورس کی لمبی تاریخ ہے اس فورس نے بہت قربانیاں دی ہیں، مستقبل کے چیلنجز سے نبرد آزما کے لئے پولیس فورس کو تیار کروں گا، مسافروں کی حفاظت پہلی ترجیح ہے، ریلوے کی حفاظت بخوبی ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے پولیس کی تعداد بڑھانا اور ویلفیئر کے اقدامات کرنا ناگزیر ہے، حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ریلوے میں بھرتی کریں گے اشتہار دیدیا گیا ہے آسامیوں کو پر کریں گے، ریلوے پولیس ٹریننگ کو بہتر کریں گے، ریلوے پولیس کو ڈیجیٹلائز اور اپنے محکمہ کی ایپ لانچ کریں گے، اگر ضرورت پڑی تو تھانے بھی بناسکتے ہیں لیکن اس کا انفراسٹرکچر بھی بہتر کریں گے۔ محمد طاہر رائے نے کہا کہ پولیس پرائیویٹائز نہیں کرسکتے وہ تو ریاست کا حصہ ہوتی ہیں، پہلی ترجیح ہے کہ کوئی آفیسر مسافر کے ساتھ بدتمیزی نہ کرے اخلاق کے ساتھ پیش آئے، اگر کوئی اہلکار مسافر سے بدتمیزی کرتا ہے تو اس کے ساتھ سختی سے پیش آؤں گا۔ جو اہلکار عورت کے ساتھ ریپ کیس میں ملوث رہا ہے اسے سروس سے ڈس مس کردیا گیا ہے، مسافر کی حفاظت اولین ترجیح ہے۔ محمد طاہر رائے نے کہا کہ منشیات سمگل ہوتی ہے تو اس پر ریلوے پولیس سپیشل برانچ اور انٹیلی جنس کے ذریعے سمگلرز کو پکڑ کر عدالت سے مثالی سزائیں دلوائیں گے، کسی سمگلر کو ریلوے کا پلیٹ فارم استعمال نہیں کرنے دیں گے۔ جدید آلات کے لئے حکومت سے فنڈز لیں گے، سب جگہوں پر سکیورٹی لگائیں گے، اپنا پیٹ کاٹ کر بم ڈسپوزل سکواڈ کو بہتر کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریلوے پولیس کی تنخواہیں پنجاب پولیس کے برابر کریں گے اس کے لئے حکومت سے بات کریں گے۔

بقیہ 3

ٹیبلٹس کی وسیع پیمانے پر دستیابی کے ساتھ، بچے اپنی سکرینوں سے چپکے ہوئے وقت گزارتے ہیں، جس سے ان کی جسمانی اور ذہنی صحت پر اثرات کے بارے میں خدشات پیدا ہو رہے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق بیشتر والدین کا کہنا ہے کہ ان کے بچے ہر روز گھنٹوں گیمز کھیلنے، ویڈیوز دیکھنے اور اپنے موبائل ڈیوائسز پر دوستوں کے ساتھ چیٹنگ کرنے میں وقت گزارتے ہیں، اسکرین پر زیادہ وقت نیند کی کمی، آنکھوں میں تناؤ اور تعلیم پر توجہ میں کمی سمیت متعدد مسائل کا باعث بن رہا ہے۔ 10 سالہ بچی سبرینا کی والدہ نے اپنی بچی کے فون کی لت کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب سے انہوں نے اسمارٹ فون استعمال کرنا شروع کیا ہے میں نے اپنے بچوں کے رویوں میں نمایاں تبدیلی محسوس کی ہے اور وہ مسلسل اسکرین سے چپکے رہتے ہیں اور اس سے ان کے موڈ، ان کے گریڈ اور ان کی مجموعی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے ان آلات سے اس قدر مگن ہوگئے ہیں کہ وہ کھانے یا خاندان کے وقت کے دوران بھی اسے کم نہیں کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فون کے استعمال سے روکنا بس میں ہی نہیں رہا جس سے میرے بچے کی تعلیمی قابلیت بھی متاثر ہورہی ہے اور وہ اپنے سکول کے کام پر اس طرح توجہ نہیں دے رہے جیسا کہ پہلے دیتے تھے۔ مسلسل توجہ دینے کی ہماری کوشش کے باوجود مجھے نہیں معلوم کہ ان کے سکرین ٹائم کو کیسے محدود کیا جائے۔ ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ موبائل فون کا زیادہ استعمال بچوں کے لیے سنگین طویل المدتی نتائج کا سبب بن سکتا ہے جن میں موٹاپا، جسمانی سرگرمی میں کمی اور دماغی نشوونما اور نظر کی کمی شامل ہیں۔ ماہر امراض اطفال سائرہ جبین کا کہنا ہے کہ بچوں کو جسمانی سرگرمی، سماجی میل جول اور ذہنی محرک کی متوازن غذا کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی نشوونما ہو سکے اور موبائل فون کا زیادہ استعمال اس توازن کو خراب کرسکتا ہے اور ان کی صحت اور تندرستی پر سنگین اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ سکرین ٹائم کو روزانہ 1-2 گھنٹے تک محدود کرنے سے صحت مند توازن کو یقینی بنایا جاسکتا ہے اور اس سے بچوں کو جسمانی سرگرمی اور ٹیم ورک کو فروغ دینے کے لئے آؤٹ ڈور گیمز اور کھیلوں میں مشغول ہونے کی ترغیب ملتی ہے۔ انہوں نے بچوں کے موبائل فون کے استعمال کی نگرانی کرنے کی سفارش کی تاکہ ذمہ دارانہ حدود وقیود کا تعین کیا جاسکے جبکہ ضروری مواصلاتی مہارتوں اور جذباتی ذہانت کو فروغ دینے کے لئے معاشرتی تعامل کی حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔

بقیہ 4

نقوی سمیت دیگر کے خلاف اندراج مقدمہ کی درخواست عدم پیروی پر خارج کردی گئی۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی و دیگر کے خلاف مقدمہ کے اندراج کے لیے 22 اے کی درخواست خارج کردی۔ کیس کی سماعت ایڈیشنل اینڈ سیشن جج افضل مجوکا نے کی۔ عدالت نے وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی و دیگر کے خلاف مقدمہ اندراج کی درخواست عدم پیروی کی بنیاد پر خارج کی۔ دورانِ سماعت ایس ایچ او تھانہ سیکرٹریٹ کی جانب سے جواب عدالت میں جمع نہیں کروایا گیا جب کہ درخواست گزار گل خان کی جانب سے بھی کوئی عدالت پیش نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ درخواست گزار نے وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ و دیگر کے خلاف مقدمہ کے اندراج کی استدعا کر رکھی تھی۔

بقیہ 5

سر شفیق اتھلیٹکس اکیڈمی کے اشتراک سے اتھلیٹکس مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ کھلاڑیوں کو اپنا ٹیلنٹ دکھانے کیلئے سو میٹر سے آٹھ سو میٹر دوڑ، جیولن تھرو، ڈسکس تھرو، ہائی جمپ اور لونگ جمپ کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا مقابلہ جات میں بچوں اور پچاس سال سے زیادہ عمر کے افراد نے بھی حصہ لیا کھلاڑی ملک وقوم کا نام روشن کرنے کے لئے اورعزم دکھائی دئے۔ آرگنائزر ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر محمد عمران کوچ سر شفیق اتھلیٹکس اکیڈمی جمیل شفیق کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں کیلئے اس طرح کے ایونٹس کروانے کا سلسلہ جاری رہے گا میدان آباد کرنے کا مقصد کھلاڑیوں میں خوداعتمادی اور جیت کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ مقابلوں کے اختتام پر ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر محمد عمران، کوچ سر شفیق اتھلیٹکس اکیڈمی جمیل شفیق اور جنرل سیکرٹری پنجاب آرچری ایسوسی ایشن امان اللہ شان نے کامیاب کھلاڑیوں میں میڈلز اور ٹرافیاں تقسیم کیں۔

بقیہ 6

30 ارب روپے جمع کر کے دیے، بینکنگ سیکٹر کا قومی معیشت میں اہم کردار ہے، بینکنگ سیکٹر ملک میں دستاویزی معیشت کے فارمولے پر کام کرتا ہے۔ اس سیکٹر نے ٹیکس کے معاملے میں تیل اور گیس کے شعبوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے، حکومت پائیدار معاشی استحکام کیلئے بنیادی اصلاحات کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، صوبائی اسمبلیوں میں زرعی ٹیکسوں سے متعلق بلوں کی منظوری اہم پیشرفت ہے اور اب آئندہ بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں مشاورتی عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پائیدار اور شراکت داری پر مبنی ترقی کی طرف جانا ہے اور اس وقت اپنی معیشت کی ڈی این اے تبدیل کرنی ہے۔ بعدازاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بات منافع اور نقصان کی نہیں، جو کام پرائیوٹ سیکٹر میں ہوسکتا ہے اسے پرائیوٹ سیکٹر میں ہی کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر کسی سے سیکھنا چاہیے لیکن ہمیں وہ کرنا چاہیے جو ہمارے ملک کے لیے ٹھیک ہے، اس وقت حکومت کے ملکیتی کاروباری اداروں میں اصلاحات اور پرائیوٹائزیشن کے ایجنڈے پر کام کرنا ہی درست ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر میں اصلاحات پر کام کر رہے ہیں، اور ڈیجیٹائزیشن اور مصنوعی ذہانت پر بھی توجہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنخواہ دار طبقے پر بوجھ کم کرنے کے لیے ٹیکس بیس کو وسیع اور گہرا کریں گے، دوسرے شعبوں سے بھی کہیں گے کہ وہ اس میں اپنا حصہ ڈالیں، اس طرح ہم جن پر زیادہ بوجھ ہے انہیں ریلیف دے سکیں گے، یہ ہماری خواہش بھی ہے۔

بقیہ 7

رسول پورہ جھنگ میں منعقد ہوئی مولانا عمر حیات بلوچ امیر جمعیت ضلع جھنگ اور شیخ عبدالرشید کی زیر صدارت اور چوہدری محمد آصف جٹ کی نگرانی میں ہوئی مقررین مولانا عبدالرشید شورش فاضل مدینہ یونیورسٹی ایڈیشنل ناظم جمعیت اہلحدیث پنجاب مولانا قاری رمضان مدنی نائب ناظم جمعیت اہلحدیث ضلع جھنگ مولانا عبدالستار امیر جمعیت اہلحدیث تحصیل جھنگ مولانا غضنفر سیال جنرل سیکرٹری اہلحدیث یوتھ فورس ضلع جھنگ ڈاکٹر محمد شفیق شاہین صدر اہلحدیث یوتھ فورس تحصیل جھنگ نےخطابات کیے یہ تقریب رانا عبداللہ سہیل اور ان کے 30 ساتھیوں سمیت جمعیت اہلحدیث پاکستان میں شمولیت کے موقع پر رکھی گئی رانا عبداللہ سہیل نے اپنے ساتھیوں کی طرف سے یہ اعلان کرتے ہوئے کہا ہم علامہ ہشام الٰہی ظہیر کے قدم بقدم ساتھ چلنے کا عزم کرتے ہیں مولانا عمر حیات بلوچ چوہدری محمد آصف جٹ سینئر نائب امیر جمعیت اہلحدیث جھنگ نےکہا شہداء اہلحدیث کے مشن کو ہمیشہ جاری رکھے گے مولانا عبدالرشید شورش ناظم جمعیت اہلحدیث پنجاب نےکہا قرآن وحدیث کا راستہ ہی نجات وکامیابی کاراستہ ہے موجودہ پرفتن اور نفسانفسی کیدور میں قرآن وحدیث کی اشاعت وترویج اس پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہو چکا ہے مساجد مدارس میں تعلیم حاصل کرنے طلباء وطالبات تعمیر وترقی اور دیکھ بھال کرنے والے دنیا کے بہترین انسان ہیں پروگرام کے آخر پر تقریباتیس افراد نے جمعیت اہلحدیث پاکستان میں شمولیت اختیار کرلی جس پر جمعیت اہلحدیث ضلع جھنگ کے لوگوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور آئندہ مل جل کر دین اسلام کا کام کرینگے۔

بقیہ 8

کے معززین نے بھرپور شرکت کی طلباء طالبات نے پاکستان کی ثقافت کی مناسبت سے مختلف ٹیبلوز ملی نغمے پیش کیے دی ارقم سکول کے ڈائریکٹر ساجد عبداللہ نے کہا کہ بچوں کے والدین کے اعتماد سے ہمارے ادارے کو بھرپور پزیرائی ملی ہے تقریب میں سکول کے بچوں نے رنگارنگ ٹیبلوز پیش کرکے دل مو لیے اور خوب داد سمیٹی اس موقع پر بچوں کے والدین اور شرکاء نے سکول کی کارکردگی کو خوب سراہا اس موقع پر سالانہ امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے اور سالانہ تقریب پر مثالی پرفارمنس پیش کرنے والے طلباء وطالبات میں انعامات اور شیلڈ تقسیم کئے۔

بقیہ 9

کے 40 سال اور کالج آف آفتھلمولوجی اینڈ الائیڈ ویژن سائنسز کے 25 سال مکمل ہونے کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر بابر قریشی نے بطور گیسٹ آف آنر تقریب میں شرکت کی۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے تقریب سے قبل عطیہ کی گئی موبائل وین کا بھی افتتاح کیا۔ خواجہ سلمان رفیق نے اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ آف آفتھلمولوجی میو ہسپتال کے 40 سال اور کالج آف آفتھلمولوجی اینڈ الائیڈ ویژن سائنسز کے 25 سال مکمل ہونے پر کیک بھی کاٹا۔ تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر محمود ایاز، پروفیسر اسد اسلم خان، پرووائس چانسلر پروفیسر معین، ڈاکٹر مریم ملک، پروفیسر ابرار اشرف، پروفیسر رضا علی شاہ، پروفیسر ناصر چوہدری، منزہ گیلانی، ڈاکٹر فاروق اعوان، فہمیدہ حسین نمائندہ پاکستان CBM، ڈاکٹر زاہد ایچ اعوان انکلوزیو آئی ہیلتھ مینیجر، ڈاکٹر قرۃ العین ہیلتھ سپیشلسٹ یوسف، فیکلٹی ممبران اور خواتین و حضرات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے تقریب کے شرکاء سے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہم سب انسٹی ٹیوٹ آف آفتھلمولوجی میو ہسپتال کے 40 سال اور کالج آف آفتھلمولوجی اینڈ الائیڈ ویژن سائنسز کے 25 سال مکمل ہونے کی سالگرہ منارہے ہیں۔ دونوں اداروں نے آفتھلمولوجی کی دنیا میں علم، تحقیق اور آنکھوں کی بیماریوں کی آگاہی پھیلانے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے نظام صحت میں آنکھوں کے شعبہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ حکومت پنجاب محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ذریعے صحت کے شعبہ میں تاریخی اور انقلابی اقدامات اٹھارہی ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے حکومت پنجاب نے آنکھوں کی بیماریوں کی روک تھام کیلئے بنیادی اقدامات اٹھائے ہیں۔ بین الاقوامی تنظیموں انٹرنیشنل ایجنسی فار پروینشن آف بلائینڈنس، عالمی ادارہ صحت، کرسچئین بلائینڈ مشن، سائٹ سیورز، برین ہولڈن ویژن انسٹی ٹیوٹ اور فریڈ ہولوز فاؤنڈیشن کے ذریعے صوبہ بھر میں اسٹیٹ آف دی آرٹ آئی یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ ہماری مشترکہ کاوشوں سے ڈائیبٹک ریٹینو پیتھی سکریننگ، ریٹینو پیتھی آف پری میچورٹی ڈیٹیکشن اور لو ویژن ری ہیبلی ٹیشن کے پروگرامز میں واضح بہتری آئی ہے۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ حکومت پنجاب سپیشلائزڈ پوسٹ گریجوایٹ پروگرامز اور سب سپیشلٹی فیلوشپس کو فروغ دینے کیلئے کیپیسٹی بلڈنگ اور تربیت پر بھی خاص توجہ دے رہی ہے۔ یہ اقدامات پاکستان کی خدمت کرنیوالے پروفیشنلز کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹرز کورنیا ٹرانسپلانٹ کی سہولت عوام کو بالکل مفت فراہم کی جارہی ہے۔ حکومت پنجاب کے تعاون سے مختلف سرکاری ہسپتالوں میں پیڈریاٹرک آفتھلمولوجی ڈیپارٹمنٹس بھی قائم کئے گئے ہیں۔ اس وقت ہم جدید ٹیکنیکی اور سائنسی دور سے گزر رہے ہیں۔ جین تھریپی، آرٹی فیشل انٹیلی جنس اور جدید امیجنگ ٹیکنیکس میں جدت لائی جارہی ہے۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ حکومت پنجاب عوام کو ان کے گھر کی دہلیز پر صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ لاہور اور سرگودھا میں اسٹیٹ آف دی آرٹ نواز شریف انسٹی ٹیوٹس آف کارڈیالوجی بنائے جارہے ہیں۔ لاہور میں ایشیاء کا سب سے بڑا اور پاکستان کی تاریخ میں سب سے پہلا سرکاری نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ بنایا جارہا ہے۔ چیف منسٹرز چلڈرن ہارٹ سرجری پروگرام، چیف منسٹرز ڈائیلسز پروگرام اور چیف منسٹرز سپیشل انٹی ایٹو فار ٹرانسپلانٹ حکومت پنجاب کے فلیگ شپ پروگرامز ہیں۔ وائس چانسلر کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی پروفیسر محمود ایاز نے کہا کہ ہم دو اداروں کے 25 اور 40 سال مکمل ہونے پر خوشی منارہے ہیں۔ اس سفر کا آغاز پروفیسر منیر الحق نے کیا اور بعد میں پروفیسر اسد اسلم خان اور پروفیسر معین نے اس کی ترقی کیلئے اپنا کردار نبھایا۔ پروفیسر محمود ایاز نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ آف آفتھلمولوجی کے ذریعے نہ صرف پنجاب بھر بلکہ پورے ملک میں کسی نہ کسی صورت میں لوگوں کو بینائی کی سہولیات فراہم کررہا ہے۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی سے ملحقہ 9 ہسپتالوں میں وزیر صحت کی سرپرستی سے صحت سہولیات فراہم کررہے ہیں۔

بقیہ 10

کے میچ کے اختتام کے ساتھ ہی چیمپئنز ٹرافی کے گروپ اے سے سیمی فائنلسٹ بھارت اور نیوزی لینڈ بن گئے ہیں۔ دوسری جانب قومی ٹیم کے کپتان محمد رضوان کل بھارت سے شکست کے بعد ہی اپنے سفر کا اختتام مان چکے ہیں۔ محمد رضوان کا کہنا تھا کہ نیوزی لینڈ اور بھارت سے ہارے ہیں، اب یہ اس کو ہرا دے وہ کسی اور کو ہرا دے وہ اس پر یقین نہیں رکھتے جیتنا ہے تو اپنے بل بوتے پر جیتو۔

بقیہ 11

کی نگرانی میں تجاوزات کیخلاف بھرپور آپریشن، ناجائز تجاوزات کو ختم کر کے بازاروں اور راستوں کو کشادہ کر دیا گیا۔ تفصیلات کیمطابق اسسٹنٹ کمشنر تحصیل کوٹ رادھاکشن ڈاکٹر محمد انس سعید کی نگرانی میں شہر کے مختلف بازاروں اور سڑکوں پر قائم عارضی تجاوزات کیخلاف بھرپور آپریشن کر کے سامان کو ضبط جبکہ بازاروں اور راستوں کو کشادہ کر دیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر کا کہنا تھا کہ پنجاب حکومت کی خصوصی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر کی زیرنگرانی شہر کی خوبصورتی میں اضافے 'صفائی ستھرائی' اور ناجائز تجاوزات کے خاتمے کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 12

ناکام بنا دی، کروڑوں مالیت کی 165 کلو گرام چرس، 34 کلو گرام افیون برآمد کر کے مقدمہ درج کرلیا گیا۔ چوکی نواب ٹاؤن پولیس کی کارروائی کے دوران ملزمان منشیات سے بھری کار چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے کہا کہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے شواہد اکٹھے کر لئے گئے۔ انہوں نے انچارج چوکی نواب ٹاؤن، متعلقہ ٹیم کو کامیاب کارروائی پر شاباش دیتے ہوئے کہا کہ اینٹی ڈرگ انٹیلی جنس نیٹ ورک کو مضبوط کرنے کے بہترین نتائج آ رہے ہیں، شہر کے داخلی راستوں پر سپیشل اینٹی ڈرگ ٹیمیں تشکیل تعینات کی گئی ہیں۔ رواں سال منشیات فروشوں کے خلاف بڑی اور کامیاب کاروائیاں ہوئی ہیں، منشیات فروشی کے نیٹ ورک توڑنے پر مسلسل کام کر رہے ہیں، سپلائرز کے ذریعے بڑے ڈیلرز کو گرفت میں لا رہے ہیں۔ فیصل کامران نے کہا کہ عوامی مدد کے بغیر لاہور کو منشیات سے پاک کرنا آسان نہیں، شہری منشیات فروشوں کی اطلاع 15 پر دے کر پولیس کی مدد کریں۔

بقیہ 13

منفرد اور دلچسپ منصوبہ متعارف کرایا ہے۔ اس سلسلے میں سفاری وائلڈ لائف پارک لاہور میں بچوں کے لیے ایک خصوصی شو کا انعقاد کیا گیا، جہاں بچوں کو تفریح کے ذریعے جنگلات، جانوروں اور پرندوں کی اہمیت سے روشناس کرایا گیا۔ تزئین و آرائش اور اپ گریڈیشن کے بعد سفاری وائلڈ لائف پارک لاہور کو عوام کے لیے کھول دیا گیا، جس کے بعد شہریوں کی بڑی تعداد نے پارک کا رخ کیا۔ ہارس اینڈ کیٹل شو کے بعد سفاری پارک میں بھی بچوں اور بڑوں کا رش دیکھنے میں آیا۔ سفاری پارک میں جنگل کے قدرتی ماحول کو حقیقی انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی، جہاں جانوروں کے کاسٹیومز پہنے فنکاروں نے بچوں کو محظوظ کیا۔ بچے جانوروں اور پرندوں کو دیکھ کر خوشی سے نعرے لگاتے رہے اور فنکاروں کی جمناسٹک، رقص اور مزاحیہ حرکتوں سے لطف اندوز ہوئے۔ عوام نے جدید سہولیات سے آراستہ سفاری پارک کو وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے عوام کے لیے بہترین تفریحی تحفہ قرار دیا۔ سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کا کہنا تھا کہ بچوں اور فیملیز کے لیے یہ پارک وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی جانب سے ایک خوبصورت تحفہ ہے، جو بچوں کی ذہنی نشوونما اور ماحولیاتی آگاہی میں اہم کردار ادا کریگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کو معیاری تفریح کی فراہمی وزیراعلیٰ کی اولین ترجیح ہے، اور یہ منصوبہ اس عزم کی عملی تعبیر ہے۔

بقیہ 14

ملوث ہونے پر فوری طور پر معطل کردیا گیا۔ یہ اقدام کمشنر فیصل آباد ڈویژن کی ہدایت پر چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی (DHA) جھنگ کی جانب سے جاری کردہ خصوصی رپورٹ کے بعد کیا گیا ہے معطل کیے گئے اہلکاروں میں عامر شہزاد (چوکیدار)، ابوبکر (سکیورٹی گارڈ)، خاور حیات (وارڈ سرونٹ)، مجیب الرحمٰن (وارڈ سرونٹ)، احمد جاوید (کک)، اظہر عباس (نائب قاصد) شامل ہیں۔ معطل اہلکاروں کو فوری طور پر رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ڈی ایچ کیو اسپتال جھنگ کے جاری کردہ آفس آرڈر کے مطابق، ان اہلکاروں کو فوری طور پر اسپتال سے برطرف کر دیا گیا ہے اور انہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر DHA جھنگ کے دفتر میں رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ ان کے خلاف مزید کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔ متعلقہ حکام کو آگاہ کر دیا گیا اس فیصلے سے متعلقہ حکام کو بھی مطلع کردیا گیا ہے، جن میں کمشنر فیصل آباد ڈویژن، ڈپٹی کمشنر جھنگ، چیف ایگزیکٹو آفیسر DHA جھنگ، ضلعی اکاؤنٹ آفیسر، اسپتال کے ایڈیشنل/ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، اور ایڈمن آفیسر شامل ہیں۔ یہ اقدام سرکاری اداروں میں شفافیت، قانون کی پاسداری، اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ مزید تحقیقات جاری ہیں، اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی متوقع ہے۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے سفارشی کلچر بہت مضبوط بتایا جارہا ہے جس کی وجہ CEO ہیلتھ جھنگ بے بس دیکھائی دیتا ہے سیاسی وسماجی حلقوں سمیت سول سوسائٹی نے وزیراعلیٰ پنجاب، صوبائی وزیر صحت پنجاب، کمشنر فیصل آباد ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر جھنگ سے مطالبہ کیا ہے ان اہلکاروں کے خلاف فی الفور بلاتفریق اور سیاسی اثرسوق سے بالاتر ہوکر کاروائی کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ 15

سکھیکی منڈی میں شوہر نے مبینہ تشدد کے بعد بیوی کو زہر دے دیا تین بچوں کی ماں کوثر بی بی ہسپتال میں دم توڑ گئی تھانہ سکھیکی کی منڈی میں دی گئی درخواست کے مطابق گھر میں معمولی تو تکرار کی وجہ سے کوثر بی بی کے شوہر گلزار حسین نے اپنی بیوی کو مارنا پیٹنا شروع کردیا اور زبردستی زہریلی گولیاں دیں دی گئی درخواست کے مطابق مرنے سے پہلے متوفیہ کا کہنا تھا کہ معمولی تلخ کلامی پر میرے شوہر نے ساری رات ڈنڈوں سے مجھ پر تشدد کیا متوفیہ کو اس کے بھائی جہانزیب ولد محمد شریف نے تحصیل ہیڈکوارٹر پنڈی بھٹیاں منتقل کیا جہاں سے تحصیل ہیڈکوارٹر والوں نے حافظ آباد ریفر کیا لیکن وہ جانبر نہ ہوسکی تھانہ سکھیکی پولیس نے متوفیہ کے بھائی کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 16

جنرل مولانا عبدالودود شاہد، صدر لائرز فورم لاہور ہاشم تہامی ایڈووکیٹ، صدر لائرز فورم سٹی لاہور فیضان شجاع بٹ ایڈووکیٹ، اور ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات قاری منظور الحسن چترالی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ رمضان المبارک کی آمد سے قبل مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے، رمضان کی آمد سے قبل ہی تمام شہروں میں اشیا خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہونا افسوسناک ہے، حکومت رمضان المبارک سے قبل مہنگائی کا جن قابو کرے اور عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رمضان المبارک کی آمد سے قبل اس وقت ملک میں مہنگائی کا بازار گرم ہے چینی، آٹا، گھی، پیاز آلو اور اشیا خوردونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں اس صورت حال کو ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے اور اس مہنگائی کے جن کو ہر قیمت پر کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے اگر مہنگائی اسی طرح سے جاری رہی تو لوگوں کے روزے رکھنے بھی مشکل ہو جائیں گے۔ موجودہ حالات میں ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ حکومت کو عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے کوئی فکر نہیں۔

بقیہ 17

پاکستان سے تعلقات میں بہتری کے لیے مفاہمت کی پیشکش، پاکستان کی مثبت پیش رفت، بنگلہ دیش کے ساتھ تجارتی تعلقات میں بحالی کا سفر شروع کردیا گیا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 1971 کی علیحدگی کے بعد پہلی بار سرکاری سطح پر براہ راست تجارت بحال ہوچکی ہے، پورٹ قاسم سے پہلی سرکاری سطح پر منظور شدہ تجارتی کھیپ کی بنگلہ دیش کو روانگی ایک تاریخی پیش رفت ہے، بنگلہ دیش نے پاکستان سے 50 ہزار ٹن چاول خریدنے کا معاہدہ کیا، ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (TCP) کے ذریعے بنگلہ دیش کو چاول کی برآمد کا معاہدہ فروری کے اوائل میں طے پایا، چاول کی برآمد دو مراحل میں ہوگی، جس کی پہلی 25 ہزار ٹن کی کھیپ روانہ ہوچکی ہے، دوسری کھیپ کی روانگی کا شیڈول بھی طے کرلیا گیا ہے، جو مارچ کے اوائل میں بنگلہ دیش روانہ کی جائے گی، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سمندری تجارتی تعلقات میں اہم سنگ میل عبور کیا، پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (PNSC) کا جہاز پہلی دفعہ بنگلہ دیشی بندرگاہ پر سرکاری کارگو لے کر لنگر انداز ہوگا، دونوں ممالک کے درمیان دہائیوں سے معطل تجارتی راستے بحال ہونے لگے، اقتصادی تعاون کے فروغ میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اہم پیش رفت ہے، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان براہ راست شپنگ روٹس کے قیام سے تجارتی تعلقات میں مزید وسعت کا امکان ہے، بنگلہ دیش کی عوام نے بھی پاکستانی چاول کی برآمد سے دوطرفہ تجارت میں نئی راہیں کھلنے کی امید ظاہر کی، پاکستانی چاول کی برآمد سے بنگلہ دیش میں پاکستانی مصنوعات کی مانگ بڑھنے کی توقع ہے، دونوں ممالک کے درمیان سرکاری سطح پر تجارتی تعلقات کی بحالی، خطے میں معاشی استحکام کے لیے مثبت اشارہ ہے، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان نئی تجارتی راہیں کھلنے سے مستقبل میں مزید معاہدوں کی امید ہے، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تجارتی تعلقات کی بحالی جنوبی ایشیا میں معاشی ترقی کے لیے اہم قدم ثابت ہوگا۔

بقیہ 18

اراضی ریکارڈ سنٹر قصور کا اچانک دورہ' شہریوں سے سروسز کی فراہمی سمیت دیگر سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اراضی ریکارڈ سینٹر قصور دورہ کے موقع پر درخواست گزاروں کو فردات کے اجراء سمیت ریونیو سے متعلقہ دیگر سروسز کی فراہمی کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر موجود درخواست گزاروں سے بھی ملاقات کی اور سروسز کی فراہمی بارے دریافت کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ نظام کی جدت عوام کی سہولت کیلئے قائم اراضی ریکارڈ سنٹر کی سروسز کا معیار بلند ہونا چاہیے۔ اعلی نظم ونسق اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ شہریوں کو انتظار کی زحمت سے بچائیں اور انہیں درکار اراضی کے کاغذات کی فراہمی میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ ڈپٹی کمشنر نے اراضی ریکارڈ سنٹر میں، صفائی ستھرائی، شہریوں کیلئے بیٹھنے اور پینے کے پانی کی دستیابی کو بھی چیک کیا۔

بقیہ 19

رپورٹ جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ "پاکستان کے انتخابی نتائج گزشتہ دو دہائیوں سے بہتری کی جانب گامزن نہیں ہوئے، قومی وصوبائی اسمبلیاں ایک چوتھائی سے بھی کم رجسٹرڈ ووٹرز ہیں جبکہ نصف ڈالے گئے ہیں" جو کہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ قوم کا موجودہ انتخابی نظام پر سے اعتماد اٹھ چکا ہے۔ اس کو بحال کرنے کے لئے فرسودہ نظام سے نجات حاصل کرنی ہوگی اور شفافیت کو یقینی بنانا ہوگا جس پر تمام سیاسی جماعتیں اور عوام متفق ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مختلف تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے ملک کا نظام جن لوگوں کے ہاتھوں میں ہے وہ اللہ کے باغی بندے ہیں۔ ہمیں یہ اقتدار اور اختیار ان سے حاصل کر کے اللہ کے نیک بندوں کو دینا ہے۔ پاکستان کو اغیار کی غلامی میں دینے والے حکمران خود کو قوم کے سامنے جوابدہ نہیں سمجھتے۔ ان کی وجہ سے آج پاکستان کی معیشت برباد ہو چکی ہے۔ حکمرانوں کی عیاشیاں ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔ جماعت اسلامی دین حق کے غلبے کے لئے جدوجہد کررہی ہے۔ اسلام کے نام پر وجود میں آنے والے ملک کے اندر صرف اور صرف اللہ کا دین ہی کامیاب ہوسکتا ہے۔ محمد جاوید قصوری نے اس حوالے سے مزید کہا کہ ملک غربت اور جہالت میں ڈوبا ہوا ہے لیکن ہماری سول اور غیر سول افسرشاہی اپنے ٹھاٹھ باٹھ چھوڑنے تیار نہیں ہے۔ ملٹی نیشنل کمپنیاں خون نچوڑ رہی ہیں۔ جو حکومت آتی ہے وہ پروٹوکول اور اپنی مراعات کے حصول میں کمی تو کرتی نہیں بلکہ الٹا ملک کو مزید قرضوں کے بوجھ تلے دبا دیتی ہے۔ معیشت زبوں حالی کا شکار اور عوام کی مشکلات میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ پی ڈی ایم ٹو کی حکومت اندازوں سے بھی زیادہ خراب کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہے۔

بقیہ 20

اجلاس بدھ 26 فروری کو مرکزی مسلم لیگ کی میزبانی میں شارع فیصل پر واقع ان کے دفتر میں دوپہر 2:30 بجے صوبائی صدر وسابق رکن قومی اسمبلی اسد اللہ بھٹو کی زیرصدارت منعقد ہوگا۔ سندھ کے جنرل سیکرٹری علامہ قاضی احمد نورانی کے مطابق اجلاس میں ملکی دغزہ کی صورتحال رمضان المبارک کے پروگرامات سمیت دیگر امور پر غور کیا جائے گا۔

بقیہ 21

کیس کے دیے گئے فیصلے کے خلاف وفاق نے سپریم کورٹ میں انٹراکورٹ اپیل دائر کر دی۔ درخواست میں جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس عقیل عباسی کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ درخواست میں مؤقف اپنایا گیا کہ 2 رکنی بنچ کا 27 جنوری کا فیصلہ اختیار سے تجاوز ہے، مرکزی مقدمے میں بھی بنچ کے دائرہ اختیار پر اعتراض اٹھایا تھا، آئینی ترمیم کے بعد ریگولر بنچ قانون چیلنج کرنے پر مبنی مقدمہ نہیں سن سکتا۔ دائر درخواست میں کہا گیا کہ ابتدائی سماعت کے بعد حکم نامہ میں آئندہ تاریخ 27 جنوری مقرر کی گئی، کچھ دیر بعد دوسرا حکم نامہ جاری ہوا جس میں تاریخ ازخود تبدیل کر کے 16 جنوری مقرر کردی گئی، کسی بنچ کو یہ اختیار نہیں کہ وہ ججز کمیٹی کا کردار ادا کرتے ہوئے بنچ تشکیل دینے کا حکم دے۔ درخواست میں مزید موقف اپنایا گیا کہ فیصلے میں سپریم کورٹ ججز کمیٹی کو عملی طور پر غیر فعال کردیا گیا۔

بقیہ 22

پر پاکستان کی اڑان یقینی ہے، برادر اسلامی ملک ترکیہ کے منتخب صدر رجب طیب اردوان کی طرف سے وفاقی حکومت کی خدمات کو سراہا جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ جس دن ہمارے ہنرمند افراد سمیت مختلف طبقات نے ٹھان لیا اس روز ہم ترقی کی دوڑ میں بھارت کو بہت پیچھے چھوڑ دیں گے۔ اپنے ایک بیان میں ڈاکٹر شوکت بابر ورک نے مزید کہا کہ محکموں میں اہم عہدوں پر براجمان چوروں اور کام چوروں کا محاکمہ ناگزیر ہے، محکمے سیاسی مداخلت سے پاک کرنا ہوں گے۔ ہماری طرح دوسرے فلاحی ادارے بھی مستحق شہریوں کو فقیر نہیں بلکہ خوددار اور خودکفیل بنانے پر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیاسی ومعاشی استحکام کیلئے ہمیں اپنی اپنی اناؤں کو قربان کرنا ہوگا۔ حکومت اور اپوزیشن کے حامیوں میں سے ہر کوئی پاکستانیت کو اپنی ترجیحات کا محور بنائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وطن عزیز کے سپہ سالار جنرل سیّد عاصم منیر نے پاکستانیوں کی فلاح اور پاکستان کے دفاع کیلئے ایک دوسرے کا ہاتھ تھام لیا ہے۔ منتخب سیاسی اور فوجی قیادت کے درمیان مثالی اعتماد اور اتحاد ملک وقوم کی خوشحالی کا روڈ میپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرمی چیف جنرل سیّد عاصم منیر کے مختلف ملکوں کے کامیاب دوروں نے قومی معیشت کیلئے تازہ ہوا کا کام کیا، ان کا رواں دورہ برطانیہ بھی پاکستان کے قومی مفادات کی حفاظت کے سلسلہ میں کلیدی کردار ادا کریگا۔

بقیہ 23

اسکاؤٹس، اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ شرکاء نے اسکاؤٹنگ کے نعرے لگاتے ہوئے اس کی افادیت پر روشنی ڈالی۔ سی ای او ایجوکیشن ننکانہ محترمہ شازیہ بانو اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری، ڈاکٹر صائمہ ناہید نے بطور خاص مہمان شرکت کی اور اسکاؤٹ بچوں سے خطاب کیا۔ اس کے علاوہ، ڈسٹرکٹ اسکاؤٹ سیکرٹری مرزا سلیم اور پرنسپل گورنمنٹ گرونانک ہائیر سیکنڈری اسکول، عبدالسلام طیب نے بھی تقریب میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ شازیہ بانو اور ڈاکٹر صائمہ ناہید نے کہا کہ اسکاؤٹنگ نہ صرف ایک سرگرمی بلکہ ایک تربیتی عمل ہے جو نوجوانوں میں قیادت، خود انحصاری اور معاشرتی خدمت کے جذبات کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے پروگرامز کا انعقاد تعلیمی اداروں میں طلبہ کی ہم نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ انہیں ایک بہترین شہری بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے افسران نے اس موقع پر بتایا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینا ان کی اولین ترجیح ہے۔ اسی سلسلے میں وقتاً فوقتاً مختلف تقریبات، تربیتی ورکشاپس اور مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ طلبہ کی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جا سکے۔ اسکاؤٹنگ کے ذریعے نوجوانوں میں خوداعتمادی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں معاشرے کا مفید شہری بنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 24

پاکستان ریلویز عامر علی بلوچ نے آج (منگل) 25 فروری سے بحال ہونے والی شاہ حسین ایکسپریس ٹرین کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈی ایس ریلوے لاہور محمد حنیف گل سمیت دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ شاہ حسین ایکسپریس کی تمام کوچز اور تمام کلاسز کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ کوچز کی خوبصورتی، معیار سمیت صفائی ستھرائی کا بھی معائنہ کیا گیا۔ معائنے کے دوران لائننگ، فینز اور دیگر سفری سہولیات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ عامر علی بلوچ نے کہا کہ مسافر پاکستان ریلویز کا سرمایہ ہیں، مسافروں کو بہترین سفری سہولیات دینے کیلئے کوشاں ہیں۔

بقیہ 25

عبدالرزاق اور میاں اکرم الیکشن آفیسر کی فافن چناب نیٹ ورک کی نمائندہ تنظیم نوبل کنسرن فار ہیومن ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن جھنگ کے چیئرمین اور ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کے ممبر آصف منور سے میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ ضلع جھنگ میں ممبران ڈی ویک اور سول سوسائٹی این جی اوز کے ساتھ ملکر ووٹر ایجوکیشن آگاہی مہم چلائی جائے گی جس میں مورخہ 26 فروری 2025 کو بوقت صبح 10 بجے الیکشن کمشنر آفس جھنگ میں میٹنگ کا انعقاد کیا جائے گا جس میں ممبران ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹی، خواجہ سراء کیمونٹی، اقلیتی کیمونٹی، سول سوسائٹی شمولیت کرے گی۔ الیکشن کمیشن جھنگ ضلع بھر میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر ووٹ کے اندراج اور شناختی کارڈ کے اجراء کی شعوری بیداری آگاہی مہم آغاز کرے گی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر عبدالرزاق نے کہا کہ الیکشن کمیشن ووٹ کے اندراج اور آگاہی مہم کیلئے دن رات کوشاں رہے گا۔

بقیہ 26

پر چھاپے مار کر اسلامی کتب ضبط کرنا شروع کردی ہیں، جن کتابوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، ان میں جماعت اسلامی کے بانی، مرحوم سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تصانیف سرِفہرست ہیں، جنہیں ہندوستانی حکومت نے ممنوعہ قرار دے دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدام درحقیقت اُس وسیع منصوبے کا حصہ معلوم ہوتا ہے، جس کے ذریعے کشمیر کی اسلامی شناخت کو مسخ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمینوں پر قبضہ، ترقی کے نام پر آبادی کے تناسب میں تبدیلی، غیر کشمیری ہندوؤں کو ڈومیسائل جاری کر کے کشمیر میں آباد کرنا، اور اب اسلامی کتابوں پر پابندی، یہ سب ایک گہری سازش کے تحت ہو رہا ہے۔ علامہ جواد نقوی نے کہا کہ ہندو انتہا پسندوں کے دباؤ پر، بھارتی حکومت کشمیر کا نام تک تبدیل کرنے کے عزائم رکھتی ہے، جیسا کہ ہندوستان کے دیگر شہروں کے اسلامی نام تبدیل کیے جاچکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پہلا موقع نہیں کہ سید مودودی کی کتب پر پابندی لگائی گئی ہو، سعودی عرب، ہندوستان اور دیگر کئی ممالک میں ان کی تحریریں پہلے ہی ممنوعہ قرار دی جاچکی ہیں، جیسا کہ سید قطب شہید اور محمد قطب سمیت دیگر مصنفین کی کتب پر بھی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں اسلامی طرزِ حکومت، سیاسی اسلام اور اسلامی دستور کے حق میں فکرانگیز مباحث پائی جاتی ہیں، جو استعماری اور ظالمانہ حکومتوں کیلئے ایک چیلنج بن سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کتابوں کو عوام تک پہنچنے سے روکنے کیلئے طاقت کا استعمال کیا جارہا ہے۔ علامہ جواد نقوی نے کہا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کیخلاف اقدامات کسی ایک پہلو تک محدود نہیں رہے۔ عدالتی فیصلے، حکومتی نوٹیفکیشنز اور مختلف سازشی ہتھکنڈوں کے ذریعے اسلامی شعائر اور شناخت کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مگر المیہ یہ ہے کہ ان اقدامات کیخلاف مسلمانوں کی جانب سے کوئی متفقہ اور مؤثر مزاحمت دیکھنے میں نہیں آ رہی۔ شاید ابھی مسلمان اس سنگین سازش کی گہرائی کو پوری طرح سمجھ نہیں سکے کہ ان کا انجام کس قدر خطرناک ہوسکتا ہے۔

بقیہ 27

دستیابی' صفائی ستھرائی اور ڈاکٹرز وپیرامیڈیکل سٹاف کی حاضری کو چیک کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے بابا بلھے شاہ ڈسٹرکٹ ہسپتال کا اچانک دورہ کر کے ایمرجنسی، آوٹ ڈور، میڈیکل، سرجیکل، بچہ وارڈ، کارڈیالوجی وارڈ، ایکسرے روم، میڈیسن سٹور سمیت دیگر وارڈز اور شعبوں میں ڈاکٹرز و پیرا میڈیکل سٹاف کی حاضری، صفائی ستھرائی اور شہریوں کو فراہم کردہ طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے زیرعلاج مریضوں کی عیادت کی اور فراہم کردہ طبی سہولیات بارے دریافت کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کیمطابق لوگوں کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے عملی طور پر کوشاں ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال میں زیرعلاج مریضوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے' ڈاکٹر وپیرا میڈیکل سٹاف اور دیگر عملہ کو اپنی ڈیوٹی کو ایمانداری کیساتھ سرانجام دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں مریضوں کو بہترین علاج، تشخیص کیساتھ مفت ادویات کی فراہمی میں غفلت برداشت نہیں کی جائیگی۔ ضلعی انتظامیہ عوام الناس کو بہترین اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے تاہم عام آدمی کو سرکاری ہسپتالوں میں علاج کیلئے بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائیگی۔

بقیہ 28

اور درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا، وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے صاحبزادہ اویس نورانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا استحکام پاکستان کیلئے قومی اتحاد ناگزیر ہے، ملکی ترقی، استحکام اور عوامی خوشحالی کیلئے امن پہلی ضرورت ہے، پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوچکا ہے، پاکستانی قوم اپنے وطن کی سلامتی، استحکام اور تحفظ کیلئے متحد ہیں، نظریہ پاکستان ہی پاکستان کی بنیاد اور بقاء کی ضمانت ہے۔

بقیہ 29

تھے۔ اس موقع پر وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی، پرووائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود، رجسٹرار ڈاکٹر احمد اسلام، کنٹرولر امتحانات روف نواز، فیکلٹیز ڈینز، شعبہ جات کے سربراہان، پروفیسرز، طلباؤ طالبات اور ان کے والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پنجاب یونیورسٹی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 400 سے زائد، 410، پی ایچ ڈی کی ڈگریاں دی گئی جبکہ 16 چائنیز کو بھی پی ایچ ڈی ڈگریوں سے نوازا گیا۔ اپنے خطاب میں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ جامعات میں زیر تعلیم تمام طالبات میری بیٹیاں ہیں اور انہیں وہی ماحول دینا چاہتا ہوں جو اپنی بیٹیوں کے لئے چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جامعات میں ہراسگی کا کوئی بھی واقعہ کسی صورت برداشت نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جامعات کے مسائل کو حل کرنے کے لیے جلد وائس چانسلرز کانفرنس کا انعقاد کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی کی خوش قسمتی ہے کہ انہیں ڈاکٹر محمد علی جیسا قابل وائس چانسلر ملا جنہوں نے قلیل مدت میں قابل تعریف اقدامات کئے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر محمد علی کی قیادت میں پنجاب یونیورسٹی کی بین الاقوامی رینکنگ بہتر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اچھے اخلاق اور کردار کے بغیر ڈگری کا کوئی فائدہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین اپنا پیٹ کاٹ کر بچوں کو پڑھاتے ہیں، اب آپ کی ذمہ داری ہے کہ اپنے والدین کو پھولوں کی طرح رکھیں۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے کہا کہ میرے لئے پنجاب یونیورسٹی کے کانووکیشن میں آنا اعزاز اور فخر کی بات ہے۔ انہوں نے ڈگری ومیڈلز وصول کرنے والے طلباؤ طالبات ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد علی نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں طالبات کو محفوظ ماحول فراہم کرنے سے متعلق زیرو ٹالیرنس پالیسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی کے فنانشل ماڈل کو بہتر بنا کر اگلے دو سال میں مالی خسارہ ختم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے اخراجات 2 ارب سے کم کر کے 1 ارب پر لائیں گے جس کے لئے سولرائزیشن کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال تک پنجاب یونیورسٹی کو ٹاپ 500 یونیورسٹیوں میں لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں شعبہ آئی ٹی میں 50 فیصد ہمارے گریجویٹس ہیں جو پنجاب یونیورسٹی کیلئے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں پہلی بار یونیورسٹی کی ڈیجیٹلائزیشن کی جارہی ہے جس سے معیاری تعلیم کی فراہمی کے ساتھ مالی اور انتظامی امور کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوشش ہے کہ کوئی بھی طالبعلم پیسوں کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کو خوشگوار تعلیمی ماحول کی فراہمی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے فروغ اور کردار سازی کی خصوصیات کو اجاگر کرنے کیلئے مختلف طلباء سوسائیٹز کو متحرک کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ٹاپ کے کاروباری، بیوروکریٹس، سیاست دان، وکلاء، صحافی اور پروفیشنلز پنجاب یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ اس موقع پر ایم ایس/ایم فل اور انڈر گریجویٹ کے 254 طلباؤ طالبات کو میڈلز پیش کئے گئے ہیں جبکہ مختلف شعبہ جات کے 1087 طلباؤ طالبات میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

بقیہ 30

ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کے ایوارڈز جیتنے والوں میں ایوارڈز تقسیم فرمائیں۔ اے پی این ایس نے "24ویں اے پی این ایس جرنلسٹ ایوارڈز" جیتنے والے صحافیوں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے یہ ایوارڈز اے پی این ایس ایوارڈز کی تقریب میں دیے جائیں گے۔ منصفین کے پینل میں ممتاز ادیب اور دانشور شامل تھے جن میں محترمہ امینہ سید، محترمہ ناصرہ زبیری، پروفیسر توصیف احمد، جناب عابد علی سید، پروفیسر سیمی نغمانہ، پروفیسر ڈاکٹر رفیعہ تاج، محترمہ ثناء علی، ڈاکٹر فتح محمد برفت، پروفیسر ڈاکٹر حزبخش ماکھی جانی اور بدرالدین سومرو شامل تھے۔ منصفین نے درج ذیل ایوارڈز جیتنے والوں کا انتخاب کیا: بہترین فیچر ایوارڈ (انگریزی)، جناب محمد حنیف، روزنامہ ڈان۔ بہترین فیچر ایوارڈ (اردو)، جناب منور علی راجپوت، روزنامہ جنگ۔ بہترین فیچر ایوارڈ (علاقائی زبانیں)، جناب واحد پارس ہسبانی، پندرہ روزہ عبرت میگزین۔ بہترین کالم ایوارڈ (انگریزی)، جناب سلمان مسعود، روزنامہ دی نیشن۔ بہترین کالم ایوارڈ (اردو)، محترمہ رضیہ فرید، روزنامہ جنگ اور جناب نصرت جاوید، روزنامہ نوائے وقت۔ بہترین کالم ایوارڈ (علاقائی زبانیں)، جناب علی محمد میمن، روزنامہ کاوش اور میر قائم خان تالپور، روزنامہ عبرت۔ بہترین تحقیقاتی رپورٹ، محترمہ نزہیہ سید علی، روزنامہ ڈان اور جناب محمد اکبر نوتیزئی، روزنامہ ڈان۔ بہترین تحقیقاتی رپورٹ (کاروباری/اقتصادی)، جناب سلیم اللہ صدیقی، روزنامہ جنگ۔ بہترین تحقیقاتی رپورٹ (ماحولیاتی/تحفظ/صنف) جناب محمد اکبر نوتیزئی، روزنامہ ڈان۔ بہترین کارٹون، جناب روہیت بھگونت، روزنامہ ڈان۔ بہترین فوٹوگرافر، جناب جلال الدین قریشی، روزنامہ دی ایکسپریس ٹریبیون۔

بقیہ 31

لائن ڈیٹا تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایت آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں ڈویژنل کمشنرز کے ویڈیو لنک اجلاس کے دوران جاری کیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 24 فروری کی اشیاء خورونوش کی قیمتوں کو بطور بیس لائن ڈیٹا لیا جائے گا اور ماہ مقدس کے دوران اشیاء کی قیمتوں کا موازنہ اسی بیس لائن ڈیٹا سے کیا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، انتظامی افسران اشیاء کی مقررہ قیمت پر دستیابی یقینی بنائیں۔ انہوں نے ڈویژنل کمشنرز کو حکم دیا کہ پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کو فیلڈ میں متحرک کیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ اشیاء کی قیمتوں کیساتھ طلب اور رسد پر بھی کڑی نظر رکھی جائے، پھلوں، سبزیوں سمیت کسی بھی شے کی قلت نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گرانفروشوں، ذخیرہ اندوزوں کیساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔ اجلاس میں سیکرٹری پرائس کنٹرول اور متعلقہ افسران نے شرکت کی جبکہ تمام ڈویژنل کمشنرز ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے۔

بقیہ 32

مزمل اسلم نے کہا ہے کہ مالی خسارہ 5.2 فیصد سے بڑھ کر 6.8 فیصد جبکہ قرضوں پر سود 4.9 فیصد سے بڑھ کر 7.7 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ مزمل اسلم نے قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ ورکشاپ سے خطاب کے دوران کہا ہے کہ میکرو اکنامک استحکام اور ترقی کے لیے نیا این ایف سی ضروری ہے، پاکستان میں اس وقت ساتواں این ایف سی ایوارڈ چل رہا ہے جس کا اطلاق 2010ء میں کیا گیا، اس وقت دسویں این ایف سی ایوارڈ کا اطلاق ہونا چاہیے تھا، جب 2009ء میں این ایف سی طے ہوا ٹیکس وصولی جی ڈی پی کے 9.2 فیصد کے برابر تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں سیاسی عدم اتفاق کے باعث اب تک دسواں این ایف سی ایوارڈ نافذ نہیں ہو سکا۔ مزمل اسلم کا کہنا ہے کہ 2009ء میں ٹیکس ریونیو 9.2 فیصد تھا جو اب 9.5 فیصد ہے، نان ٹیکس ریونیو 4.9 فیصد سے کم ہو کر 3 فیصد پر آ گیا ہے۔ مشیر وزیرِاعلیٰ کے پی نے کہا کہ آج 15 سال بعد ٹیکس وصولی جی ڈی پی کے 9.5 فیصد کے برابر ہے، گزشتہ 15 سال میں ٹیکس نیٹ اور وصولی کو بڑھایا نہیں گیا۔ انہوں نے کہا کہ نان ٹیکس ریونیو 2009ء میں جی ڈی پی کا 4.9 فیصد تھا جو کم ہو کر 2025ء میں 3 فیصد پر آ گیا، مالی خسارہ 2009ء میں جی ڈی پی کے 5.2 فیصد کے برابر تھا جو بڑھ کر 2025 میں 7.7 فیصد ہو گیا۔ مزمل اسلم کا کہنا ہے کہ دفاعی امور کا 2009ء میں جی ڈی پی کے 2.5 فیصد کے برابر حصہ تھا جو کم ہو کر 2025ء میں 1.8 فیصد رہ گیا، ترقیاتی منصوبوں کا 2009ء میں جی ڈی پی کے 3.5 فیصد کے برابر حصہ تھا جو کم ہو کر 2025ء میں 2 فیصد رہ گیا۔ مزمل اسلم کے مطابق 2009ء میں دفاعی اخراجات جی ڈی پی کے 2.5 فیصد تھے، اس وقت دفاعی اخراجات کم ہو کر 1.8 فیصد پر آ چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ترقیاتی بجٹ 3.5 فیصد سے کم ہو کر 2 فیصد پر آچکا ہے جبکہ قرضے 8300 ارب سے بڑھ کر 71 ہزار 245 ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔

بقیہ 33

ادائیگی کے لیے بھارتی ہندو یاتری واہگہ کے راستے پاکستان پہنچ گئے۔ ایک خاتون سمیت پاکستان آنے والے 120 سے زائد بھارتی ہندو یاتری ایک ہفتہ قیام کریں گے۔ ہندو یاتری گردوارہ ڈیرہ صاحب میں قیام کے بعد آج (منگل) کٹاس راج روانہ ہوں گے۔ رواں ماہ کی 26 فروری کو ہندو یاتری کٹاس راج مندر میں اپنی مذہبی رسومات ادا کریں گے۔ ہندو یاتریوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں سکیورٹی بالکل ٹھیک ہے، ہمیں ایک دوسرے کے ملک میں آنا چاہیے، واہگہ بارڈر پر بھرپور استقبال کیا گیا جس کے لیے ہم شکر گزار ہیں۔ ہندو یاتریوں کے مطابق پاکستان آ کر دلی خوشی محسوس ہوتی ہے۔

بقیہ 34

گے۔ مزید براں نئے آنے والے افسران کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جارہی ہے تاکہ وہ محکمہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں مؤثر کردار ادا کریں۔ صوبائی سیکرٹری نے ایک محکمانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ محکمے کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مربوط پالیسیوں پر عمل پیرا ہیں۔ کوآپریٹو سوسائٹیز کے نظام کو شفاف اور فعال بنانے کے لیے مثبت اصلاحات متعارف کروائی جارہی ہیں جن کے تحت کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کی رجسٹریشن اور گورننس کے لیے ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جاچکا ہے، جس سے بدعنوانی کے امکانات کم ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتخابات کے لیے واضح ضابطہ اخلاق لاگو کر دیا گیا ہے، تاکہ سوسائٹیز کے اندر جمہوری عمل کو شفاف اور منصفانہ بنایا جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ عوامی خدمت کے لیے پرعزم ہے اور ممبران کو ان کے حقوق کی مکمل فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

بقیہ 35

لیفٹیننٹ جنرل سجاد غنی (ریٹائرڈ) نے مہمند ڈیم پراجیکٹ کا دورہ کیا، اور سپل وے، اپ سٹریم اور ڈاؤن سٹریم کوفر (عارضی) ڈیمز، ڈائی ورشن ٹنلز، پاور ہاؤس اور پاور ان ٹیک پر تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ جنرل منیجر/پراجیکٹ ڈائریکٹر مہمند ڈیم پراجیکٹ نے کنسلٹنٹس اور کنٹریکٹرز کے ہمراہ چیئرمین واپڈا کو مختلف سائٹس پر اہداف اور اب تک ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ سپل وے پر کنکریٹ کا کام جاری ہے اور یہ اپنے مقررہ شیڈول سے آگے ہے۔ ڈاؤن سٹریم کوفر (عارضی) ڈیم مقررہ بلندی تک پہنچ چکا ہے، جبکہ اپ سٹریم کوفر (عارضی) ڈیم رواں سال اپریل میں اپنی انتہائی سطح یعنی سطح سمندر سے 414 میٹر کی بلندی تک پہنچ جائے گا۔ مین ڈیم کی تعمیر کیلئے کھدائی اور سلوپس سٹرینگ کا کام جاری ہے۔ علاوہ ازیں پاور ٹنل، پن سٹاک اور شافٹ ٹنلز پر بھی کھدائی کا عمل جاری ہے۔ جبکہ اری گیشن ٹنلز کی کھدائی اور چٹانوں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ بائیں جانب واقع مین کینال پر بھی تعمیراتی کام ہورہا ہے۔ پراجیکٹ سائٹس کے دورے کے بعد چیئرمین واپڈا نے پراجیکٹ آفس میں ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں چیئرمین کو مین ڈیم کی تکمیل کے لئے درکار میٹریل کی فراہمی، لارج سکیل ایکسل مشین ٹیسٹنگ، پراجیکٹ کے الیکٹرومکینیکل ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین نے مہمند ڈیم کی بروقت تکمیل کیلئے درکار میٹریل کی فراہمی اور اسے ذخیرہ کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کنٹریکٹرز کو ہدایت کی کہ اس ضمن میں مذکورہ اہداف حاصل کرنے کے لئے اضافی وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے پراجیکٹ حکام، کنسلٹنٹس اور کنٹریکٹرز کو تاکید کی کہ پراجیکٹ کی ٹائم لائنز کے مطابق تکمیل اور تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ، مہمند ڈیم صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع مہمند میں دریائے سوات پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ یہ ڈیم دنیا کا پانچواں بلند ترین سی ایف آر ڈی (fill-rock-face-Concrete) ڈیم ہے۔ مہمند ڈیم کی تکمیل پر 1.29 ملین ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ ہونے سے مہمند اور چارسدہ کے اضلاع کی 18 ہزار 233 ایکڑ نئی اراضی زیرکاشت آئے گی، جبکہ ایک لاکھ 60 ہزار موجودہ اراضی کے لئے بھی پانی دستیاب ہوگا۔ منصوبے سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 800 میگا واٹ ہے، جس سے سالانہ 2 ارب 86 کروڑ یونٹ بجلی پیدا ہوگی۔ مہمند ڈیم کی بدولت پشاور شہر کو یومیہ 300 ملین گیلن پینے کا پانی مہیا کیا جائیگا۔

بقیہ 36

نواز شریف کی ہدایت پر صوبے بھر میں محکمہ جنگلات کی جانب سے قبضہ مافیا کے خلاف جامع آپریشن شروع کیا گیا۔ مظفر گڑھ فارسٹ ڈویژن کی 82 ایکڑ سرکاری زمین، جو 1947 سے جرائم پیشہ افراد کے ناجائز قبضے میں تھی، کو واگزار کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا۔ آپریشن کے دوران ملزمان کی بھرپور مزاحمت کا سامنا کرتے ہوئے محکمہ کے پانچ ملازمین شدید زخمی ہو گئے۔ تھانہ پولیس محمود کوٹ میں 24 نامزد اور 15 نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی، جبکہ چھاپوں کے دوران 22 ملزمان گرفتار کر لیے گئے۔ عدالتی کارروائی میں ملزمان نے لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ میں ضمانت کی اپیل دائر کی تھی۔ تاہم، عدالت نے 18 فروری 2025 کو اپیل دفعہ 337-F کے تحت ضمانت مسترد کر دی اور قبضہ مافیا کی گرفتاری کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے ہدایت دی کہ سرکاری اراضی کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ مزید برآں، عدالت نے واضح کیا کہ ملزمان کو کسی قسم کی قانونی رعایت فراہم نہیں کی جائے گی۔ سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب نے تصدیق کی کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشن کے تحت قبضہ مافیا کے خلاف یہ کریک ڈاؤن جاری رہے گا اور آئندہ محکمہ جنگلات کی زمینیں واگزار کروانے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے گی۔

بقیہ 37

نعمان، سینئر رہنما مسلم لیگ (ن) ڈپٹی میئر میاں طارق، رہنما مسلم لیگ (ن) مہر اشتیاق، رہنما مسلم لیگ (ن) چوہدری باقر حسین، رہنما مسلم لیگ (ن) چودھری طارق، جے یو آئی لاہور کے جنرل سیکرٹری حافظ عبدالرحمٰن نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ معزز مہمانوں نے شعبہ حفظ وشعبہ سکول کے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا کو انعامات سے نوازا۔ اس موقع پر طلبا نے مختلف ٹیبلوز بھی پیش کیے جنہیں حاضرین نے بے حد پسند کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینئر رہنما مسلم لیگ (ن) حافظ محمد نعمان نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں کیونکہ بچوں کا بہترین مستقبل تعلیم میں ہی ہے۔ اقرا سکول کے بچوں کی پرفارمنس دیکھ کر دلی خوشی ہو رہی ہے کہ اس سکول کے بچے پہلے سال کی نسبت مزید بہتر ہو رہے ہیں۔ خوش قسمت ہیں وہ والدین جو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کو قرآن مجید حفظ کراتے ہیں کیونکہ قرآن پاک حفظ کرنے سے بڑی سعادت دنیا میں اور کوئی نہیں ہے۔ میں ادارے کے اساتذہ اور بالخصوص ادارے کے سربراہ قاری حافظ عبدالودود کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کی محنت سے یہ بچے قرآن پاک حفظ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو مزید ترقی عطا فرمائے اور ادارے کے جملہ احباب کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔

بقیہ 38

مطیع اللہ باجوہ، حضرت مولانا قاری عبدالغفار احسن، حضرت مولانا حبیب الرحمٰن یزدانی، حضرت مولانا ثنا اللہ خان صدیقی نے خصوصی خطاب کیا، تقریب میں حضرت مولانا پروفیسر عزیز الرحمان، حضرت مولانا حافظ امتیاز احمد، حضرت مولانا قاری عبدالشکور برق، حضرت مولانا شفیق احمد، ماسٹر نذیر احمد نجم، محمد شفیق نجم، صدر مدرسہ حاجی شیخ محمد نعیم، محمد عمران سلفی صدر پریس کلب مصطفیٰ آباد للیانی رجسٹرڈ، ارشد علی جوئیہ وائس چیئرمین ودیگر معززین علاقہ، علما کرام سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، علما کرام نے حضرت مولانا قاری عبداللہ ساجد کے ہمراہ قرآن پاک حفظ کرنے والے 8 طلبہ میں اسناد وانعامات تقسیم کئے گئے جبکہ سپورٹس سرگرمیوں میں حصہ لینے والے درجنوں طلبہ کو بھی ٹرافیاں دی گئی، تقریب میں حضرت مولانا قاری عبداللہ ساجد کی خدمات کے اعتراف میں ان کے مدرسہ کے طلبہ نے تحائف پیش کیے، علما کرام نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس مدرسہ کے بانی حضرت مولانا قاری رفیع الدین قمر نے ملک بھر میں 450 مساجد تعمیر کروائی، انہوں نے ساری زندگی دین کی تبلیغ میں گزاری ہم ان کی خدمات پر ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور ان کی درجات کی بلندی کیلئے دعا گو ہیں، علما کرام نے مزید کہا کہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا ایک معجزہ ہے دنیا بھر کے غیر مسلم ایڑی چوٹی کا زور لگانے کے باوجود آج تک اس میں کوئی غلطی یا تبدیلی ثابت نہیں کر سکے، دنیا میں مساجد بہترین جگہ ہے، جہاں پر اللہ کی رحمت برستی ہے، مساجد سے پیار کرنے والے اللہ کے دوست ہوتے ہیں، گھر سے وضو کر کے مسجد کیلئے نکلنے والے کی گناہ جڑنے جبکہ درجات بلند ہونا شروع ہو جاتے ہیں، مسجد میں آنے والے کیلئے اللہ کے فرشتے بھی دعا کرتے ہیں، ہماری ساری زندگی کی عبادت اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت کا بدل نہیں ہو سکتی، ہم نے جنت میں اللہ کی رحمت سے ہی جانا ہے ہمارے اعمال اللہ کی رحمت کا سبب بنتے ہیں، والدین کی اطاعت کبیرہ گناہوں سے نجات کا سبب بنتی ہے، والدین کی اطاعت سے اللہ راضی ہوتا ہے، والدین کی ناراضگی اللہ کی ناراضگی کا سبب بنتی ہے۔

بقیہ 39

شہریاں قصور نے پریس کلب مصطفیٰ آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، شیخ محمد یوسف فاروقی نے مزید کہا کہ شیخ وسیم اختر اور سعد وسیم شیخ کی مسلم لیگ ن کے ساتھ وابستگی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، چند مخالفین ان کی شہرت کو نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں وہ ایسے کسی بھی کوشش میں کامیاب نہیں ہوں گے، کیونکہ شیخ وسیم اختر اور سعد وسیم شیخ کا ماضی اہلیان قصور کے سامنے ہیں یہی وجہ ہے کہ اہلیان قصور نے مسلم لیگ ن کے ان امیدواروں کو ہمیشہ بھاری اکثریت سے کامیابی دلائی ہے۔

بقیہ 40

رہائشی کے رہائشی محمد مجید عرف مجیدا کے قبضہ سے 1340 گرام چرس برآمد، منشیات فروش نے بتایا کہ وہ کلیاں کے رہائشی منشیات فروش محمد تنویر عرف بھائی کی چرس فروخت کرتا ہے، جبکہ محمد محسن عرف لبا کے قبضہ سے 1240 گرام چرس برآمد کر کے الگ الگ مقدمات درج کر لئے، چوکی انچارج بیدیاں محمد ارشد سہیل نے کہا کہ بطور چوکی انچارج بیدیاں تعیناتی پر ڈی پی او قصور محمد عیسیٰ خاں نے منشیات فروشوں کے خلاف سخت کاروائی کی ہدایات جاری کی، ڈی پی او قصور کے خصوصی احکامات، ڈی ایس پی صدر سرکل سیف اللہ بھٹی اور ایس ایچ او تھانہ مصطفیٰ آباد حسن عمران سید کی زیرنگرانی آخری منشیات فروش کی گرفتاری تک چین سے نہیں بیٹھوں گا اور نہ منشیات فروشوں کو بیٹھنے دوں گا، منشیات فروش معاشرہ تباہ کرتے ہیں اور معاشرے کو اس لعنت سے بچانا قصور پولیس اولین فرض سمجھتی ہے، چوکی بیدیاں اور اس کے نواحی دیہات میں منشیات فروشوں کی گرفتاری کیلئے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں، منشیات فروشوں کی گرفتاری اولین ترجیح ہے، شہریوں کو میرٹ پر انصاف کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔

روزنامہ قدامت

SPECIAL EDITION

اشاعت خاص

سید عاصم محمود

اسرائیل کا خطرناک جاسوس نیٹ ورک

27 ستمبر 2024ء کو اسرائیلی طیاروں نے لبنانی تنظیم، حزب اللہ کے ہیڈکوارٹر واقع بیروت پر بھاری بھرکم بم گرا کر کے اس کے سیکرٹری جنرل، حسن نصر اللہ کو شہید کر دیا۔ یوں دورِ حاضر کے ایک ممتاز گوریلا لیڈر ارض فلسطین پہ قابض اسرائیلی حکمران طبقے سے لڑتے ہوئے اپنے رب کے حضور پیش ہو گئے۔ وہ مرتے دم تک اسرائیلی ظلم وستم کا شکار اہل فلسطین کی ہر ممکن مدد کرتے رہے۔ چونسٹھ سالہ حسن 1982ء میں حزب اللہ میں شامل ہوئے۔ یہ تنظیم اُسی سال لبنانی علما نے حملہ آور اسرائیلیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے بنائی تھی۔ حسن 1992ء میں تنظیم کے سیکرٹری جنرل منتخب ہوئے۔ وہ ایک متحرک، ذہین اور قابل منتظم تھے' ان کی زیر سرکردگی میں حزب اللہ منظم ہو گئی' مجاہدین کی تعداد میں اضافہ ہوا اور اس کے پاس جدید اسلحہ بھی آ گیا۔ اس جدت کے بعد مجاہدین اسرائیلی فوج پر گوریلا حملے کرنے لگے جو اس زمانے میں جنوبی لبنان پر قابض تھی۔ تنظیم کے پے درپے حملوں سے اسرائیلی فوج کو بہت جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا، آخر اسرائیلی 2000ء میں پسپا ہو کر جنوبی لبنان سے رخصت ہو گئے۔ حسن نصر اللہ کی زیر قیادت حزب اللہ نے یوں اسرائیل جیسی بڑی عسکری طاقت کو شکست دیکر لبنان اور عالم اسلام میں شہرت پائی۔ جلد اس تنظیم کو دنیا کا سب سے بڑا مسلح گروپ کہا جانے لگا' اسکے مجاہدین کی تعداد لبنانی فوج سے بھی بڑھ گئی۔ حزب اللہ سے قبل لبنان میں عیسائی مسلح تنظیمیں اسرائیل کی پشت پناہی سے مسلمانوں پہ ظلم کرتی تھیں۔ حزب اللہ طاقتور ہوئی تو ان شر پسند تنظیموں کا خاتمہ ہو گیا تاہم حسن نصر اللہ کے مخالفین ان پہ الزام لگاتے ہیں کہ وہ ایک آمر تھے اور ان کی منشا کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا تھا' بہرحال یہ حقیقت ہے کہ حسن نصر اللہ کی قیادت میں حزب اللہ اسرائیل کی کٹر دشمن بن گئی جس نے مسلمانان عالم کے تیسرے مقدس مقام، بیت المقدس اور ارضِ فلسطین پہ زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔ تمام اختلافات بالائے طاق رکھ کر ہر مسلمان کو اسرائیل کے خلاف سینہ سپر ہو جانا چاہیے۔

ایرانی نژاد جاسوس: مغربی میڈیا نے انکشاف کیا ہے، حزب اللہ میں شامل اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کے ایک ایرانی نژاد جاسوس نے اسرائیلی حکومت کو خبر دی کہ فلاں وقت حزب اللہ کے ہیڈکوارٹر میں ایک اعلیٰ سطح کی میٹنگ ہو گی اور اس میں حسن نصر اللہ سمیت حزب اللہ کے کئی بڑے رہنما شریک ہوں گے' اسی اطلاع کی بنیاد پر حزب اللہ کے ہیڈکوارٹر پہ فضائی حملہ کیا گیا۔ یہ ہیڈکوارٹر چھ عمارتوں پہ مشتمل تھا' اسکے نیچے، ساٹھ فٹ سے زیادہ گہرائی میں دفاتر بنائے گئے تھے' انہی دفاتر میں میٹنگ ہو رہی تھی۔ اتنی گہرائی تک وار کرنے کی خاطر اسرائیل نے خصوصی اور بھاری بھرکم بنکر بسٹر بم استعمال کئے، یہ بم زیرزمین واقع تعمیرات تباہ کرنے کیلئے مارے جاتے ہیں' انہی بموں کی وجہ سے حسن نصر اللہ نے ساتھیوں سمیت جام شہادت نوش کیا۔

تشویش ناک بات: اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں نے ایران کی حکومت میں اپنے جاسوس چھوڑ رکھے ہیں۔ ایرانی حکومتی ایوانوں میں اسرائیل کی رسائی کتنی زیادہ ہے، اسکا انکشاف حال ہی میں سابق وزیراعظم، احمدی نژاد کے ایک بیان سے ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ایران نے اسرائیلی خفیہ ایجنسی، موساد کی چالوں اور سازشوں کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنا ایک خفیہ ادارہ بنایا تھا۔ کئی برس بعد 2012ء میں معلوم ہوا کہ اسرائیل اسی ادارے کے سربراہ کو اپنا جاسوس بنا چکا تھا۔ سابق صدر نے یہ انکشاف بھی کیا کہ ایران میں اسرائیل اپنے ایجنٹوں کے ذریعے وسیع پیمانے پر جاسوسی کی سرگرمیاں انجام دے رہا ہے۔ یاد رہے، اسرائیل نے 2010ء میں ایرانی ایٹمی منصوبے میں شامل مشینوں میں وائرس چھوڑ دیا تھا تاکہ انہیں تباہ کیا جا سکے' اسی طرح اس نے ایرانی ایٹمی سائنس دانوں کو بھی نشانہ بنایا۔ اسرائیلی میزائیل اور بم ایرانی افواج کے کئی کمانڈروں کو بھی ہلاک کر چکے۔ حال ہی میں ایرانی صدر، ابراہیم رئیسی اور فلسطینی مزاحمتی تنظیم، حماس کے سربراہ، اسماعیل ہنیہ کو بھی اسرائیل نے ہی شہید کیا۔ اس صورت حال سے عیاں ہے، احمدی نژاد کا یہ بیان ٹھوس بنیاد رکھتا ہے کہ حکومت ایران میں اسرائیلی جاسوس کافی اندر تک گھسے ہوئے ہیں۔

پاکستانی خفیہ ایجنسیاں محتاط ہو جائیں: اس انکشاف سے عالم اسلام کے بڑے ممالک بشمول پاکستان، ترکی اور مصر کو بھی خبردار ہونا چاہئے کیونکہ عین ممکن ہے، اسرائیلی خفیہ ایجنسی نے ان ملکوں کی حکومتوں میں بھی اپنے جاسوس چھوڑ رکھے ہوں' یہ مقامی جاسوس خاص طور پہ عسکری منصوبوں کی بابت قیمتی معلومات اسرائیلی حکومت تک پہنچا سکتے ہیں لہٰذا پاکستانی خفیہ ایجنسیوں کو نہایت محتاط ہو کر کام کرنا چاہئے اور وہ اپنی صفوں پر گہری نظر رکھیں تاکہ بھارتی اور اسرائیلی خفیہ ایجنسی کا کوئی ''چھچھوندر'' ان کے اندر داخل نہ ہو سکے۔

حسن نصر اللہ کی شہادت سے قبل لبنان میں حزب اللہ کے رہنماؤں اور کارکنوں کے پیجر اور واکی ٹاکی دھماکے سے پھٹ گئے تھے' یہ آلات اسرائیلی کمپنیوں نے تیار کئے تھے اور ان کی تیاری کے دوران اندر بارودی مواد بھر دیا گیا تھا۔ یہی نہیں، اس بارود کو اپنی مرضی سے پھوڑنے کیلئے ایک سوئچ بھی نصب کیا گیا۔ یہ واقعہ بھی عیاں کرتا ہے کہ اسرائیلی خفیہ ایجنسیاں حزب اللہ کے بہت اندر تک رسائی رکھتی ہیں کیونکہ حزب اللہ کے کسی رہنما کو یورپی کمپنیوں سے خریدے گئے ان پیجروں اور واکی ٹاکیوں پر شک نہیں ہوا، گویا ان کو خریدنے اور تنظیم میں متعارف کرانے والا اسرائیل کا ایجنٹ حزب اللہ میں اہم مقام رکھتا ہو گا، تبھی اس پر شک نہیں کیا گیا۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ حسن نصر اللہ جان گئے ہوں گے کہ ان کی تنظیم میں اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کے ایجنٹ آن گھسے ہیں، اسکے باوجود انہوں نے اپنی نقل وحرکت انتہائی خفیہ نہیں رکھی یا پھر اسرائیلی خفیہ ایجنٹ ان کے قریبی حلقے میں شامل ہو گا، تبھی اسے پتا چل گیا کہ حسن نصر اللہ فلاں وقت ہیڈکوارٹر میں موجود ہوں گے' یوں ایک غدار کے باعث وہ موت کے منہ میں چلے گئے۔

کامیابی کا راز: اسرائیل کی حکومت اپنی خفیہ ایجنسیوں کو ہر سال اربوں روپے دیتی ہے' ان کے ایجنٹوں کو جدید ترین تربیت دی جاتی ہے۔ وہ جدید آلات سے بھی لیس ہوتے ہیں، ان کی تنخواہیں بھی لاکھوں روپے ہیں، پھر یہ ایجنسیاں غیرملکیوں کو منہ مانگی رقم دے کر اپنا جاسوس بناتی ہیں' یہ تمام عوامل اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کی کامیابی کا راز ہیں۔

اسرائیلی حکومت طویل عرصے سے حسن نصر اللہ اور حزب اللہ وحماس کے لیڈروں کو شہید کرنا چاہتی تھی' اس نے ان قائدین پر کئی حملے بھی کئے مگر وہ ہمیشہ بچ جاتے' اس بار اپنے جاسوسوں، جدید ترین ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے بل پر اسرائیل کئی مجاہد لیڈروں کو شہید کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ امید ہے، اسرائیلی حکومت کیخلاف لڑنے والے اب نہایت محتاط ہو جائیں گے۔ ان کی بھرپور سعی ہو گی کہ اسرائیل یا امریکا کا کوئی بھی جاسوس ان کے حلقے میں داخل نہ ہو پائے۔ افسوس مگر یہ ہے کہ لالچ انسان کو اکثر بھٹکا دیتا ہے، اسرائیلی خفیہ ایجنسیاں اسی سچائی سے واقف ہیں، وہ بے دریغ رقم لٹا کر کسی نہ کسی لالچی کو اپنے پھندے میں پھنسا ہی لیتی ہیں۔ ایران کی خفیہ ایجنسی کے سابق سربراہ، علی یونسی نے 2012ء میں اپنے ایک انٹرویو میں کہا تھا: ''پچھلے دس برس کے دوران موساد کے کئی ایجنٹ حکومت کے ایوانوں میں داخل ہو چکے ہیں اسلئے ایرانی حکومت کے تمام لیڈروں کو خبردار ہو جانا چاہئے' ان جاسوسوں کی مدد سے اسرائیل کسی کی بھی جان لے سکتا ہے۔'' علی یونس کا یہ انتباہ حقیقت بن گیا جب صدر ایرانی صدر اور اسماعیل ہنیہ اسرائیلی جاسوسوں کی مدد سے انجام پائے حملوں میں شہید ہو گئے۔

کامیابی کیونکر حاصل ہوئی؟: اسرائیل سے نبرد آزما اہم لیڈروں کو شہید کرنے کے بعد اسرائیلی حکمران طبقہ نہایت خوش ہے، حتیٰ کہ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے غرور وتکبر سے اعلان کیا کہ اسکے دشمن جہاں کہیں بھی ہوں گے، انھیں اپنی مرضی سے وقت اور جگہ کا انتخاب کر کے مار دیا جائیگا۔ اسرائیل کی حالیہ کامیابیاں دیکھتے ہوئے یہ شیخی خاصی درست لگتی ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ چالیس سال کی مسلسل سعی وکوشش کے بعد ہی اسرائیل اس قابل ہوا کہ اپنے دشمنوں کو ضرر پہنچا سکے' آخر اس کو یہ کامیابی کیونکر حاصل ہوئی؟

ماہرین کا کہنا ہے کہ جدید ترین ٹیکنالوجی اور نت نئے ہتھیاروں سے زیادہ جاسوسوں کے نیٹ ورک کی بدولت اسرائیل اس قابل ہوا کہ ممتاز مسلم جنگجو لیڈروں کو شہید کر سکے، گویا اسے کامیاب کرانے میں جاسوسی کے نیٹ ورک کا بنیادی کردار رہا۔ اس سچائی سے عیاں ہوتا کہ جدید جنگ وجدل میں بھی جاسوسوں کا کردار بڑا اہم ہے' وجہ یہی ہے کہ ان کی اصلیت سے کوئی آگاہ نہیں ہوتا لہٰذا وہ معاصرین کی صفوں میں گھس کر اور اعتماد حاصل کر کے ان کی ایسی معلومات بھی جان لیتے ہیں جو عام حالات میں پوشیدہ رہتی ہیں۔

تبدیلی آ گئی: ماہرین بتاتے ہیں کہ اسرائیل کا جاسوسی نیٹ ورک 2006ء میں حزب اللہ سے جنگ کے بعد بننا شروع ہوا' اس جنگ میں ایک لحاظ سے اسرائیلی فوج کو شکست ہوئی کیونکہ وہ عسکری لحاظ سے اپنے سے کہیں زیادہ کمتر حزب اللہ کو زیر نہیں کر سکی اور نہ ہی حسن نصر اللہ سمیت تنظیم کے کسی اہم رہنما کو گزند پہنچا' اسی جنگ نے اس تاثر ونظریے کو کافی نقصان پہنچایا کہ اسرائیل عسکری طور پہ بہت طاقتور ملک ہے۔

اس ہزیمت کے بعد اسرائیلی حکمران طبقے نے اپنے ایلیٹ جاسوسی نیٹ ورک کو حزب اللہ کے خلاف متحرک کر دیا' اس ایلیٹ نیٹ ورک میں اسرائیل کا اعلیٰ ٹیکنالوجی سے آراستہ سگنلز انٹیلی جنس ادارہ، یونٹ 8200 اور فوج کا ملٹری انٹیلی جنس ڈائرکٹوریٹ، امان (Aman) شامل تھے۔ دونوں اداروں کے ماہرین اگلے بیس برس تک حزب اللہ کے بارے میں ہر قسم کی معلومات جمع کرتے رہے' یہ معلومات ہر ممکن ذریعے سے حاصل کی گئی۔

میری ایسین اسرائیل کی سابق سینئر انٹیلی جنس افسر ہے۔ وہ کہتی ہے کہ جنگ 2006ء کے بعد اسرائیلی حکمران طبقے کی سوچ میں بنیادی تبدیلی آ گئی اور وہ حزب اللہ کو مختلف نظر سے دیکھنے لگا۔ ابتداً اسرائیل کا خیال تھا کہ یہ تنظیم اپنی موت آپ مر جائیگی مگر وہ تو رفتہ رفتہ قوت پا کر اسرائیلی حکومت کیلئے ڈراؤنا خواب بن گئی۔ اس نے جنوبی لبنان میں اٹھارہ سال تک اسرائیل کے اعتماد کو پارہ پارہ کر دیا۔ آخر اسرائیل کو مجبوراً شکست تسلیم کر کے وہاں سے پسپا ہونا پڑا، یوں جنوبی لبنان میں اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کی سرگرمیاں بھی بہت محدود ہو گئیں' اب وہ کھل کر وہاں سرگرم گوریلوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی پوزیشن میں نہیں رہیں۔ مگر جب حزب اللہ نے قوت پکڑ لی تو اسرائیل کا زاویہ نظر بھی بدل گیا۔ اب اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں نے اپنا دائرہ کار بہت بڑھا لیا۔ وہ حزب اللہ کے عسکری ونگ اور سیاسی دھڑے کا عمیق مطالعہ کرنے لگے۔ حزب اللہ نے ایرانی فوج کے ساتھ دوستی کی پینگیں بڑھائیں تو اسرائیلیوں نے ان سرگرمیوں کو بھی گہری نظر سے دیکھا۔ حسن نصر اللہ شام کے صدر، بشار الاسد کے بھی دوست بن گئے۔ اب اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کو محسوس ہوا کہ حزب اللہ محض گوریلا گروپ نہیں رہا بلکہ ایک علاقائی طاقت میں ڈھلتا جا رہا ہے۔

> ''حسن نصر اللہ کی شہادت سے قبل پورے لبنان میں حزب اللہ کے رہنماؤں اور کارکنوں کے پیجر اور واکی ٹاکی دھماکے سے پھٹ گئے تھے' یہ آلات اسرائیلی کمپنیوں نے تیار کئے تھے اور ان کی تیاری کے دوران اندر بارودی مواد بھر دیا گیا تھا...... یہی نہیں، اس بارود کو اپنی مرضی سے پھوڑنے کیلئے ایک سوئچ بھی نصب کیا گیا۔ یہ واقعہ بھی عیاں کرتا ہے کہ اسرائیلی خفیہ ایجنسیاں حزب اللہ کے بہت اندر تک رسائی رکھتی ہیں کیونکہ حزب اللہ کے کسی رہنما کو یورپی کمپنیوں سے خریدے گئے ان پیجروں اور واکی ٹاکیوں پر شک نہیں ہوا، گویا ان کو خریدنے اور تنظیم میں متعارف کرانے والا اسرائیل کا ایجنٹ حزب اللہ میں اہم مقام رکھتا ہو گا، تبھی اس پر شک نہیں کیا گیا''

''دہشت گرد فوج'': اس احساس کے باعث ہی اسرائیلی حکمران طبقہ حزب اللہ کو ایک گوریلا تنظیم نہیں بلکہ ''دہشت گرد فوج'' کی نظر سے دیکھنے لگا۔ اس کے نزدیک اسامہ بن لادن کی تنظیم، القاعدہ بھی دہشت گرد گروپ تھا ،اسے فوج کی نگاہ سے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ اسی سوچ نے اسرائیل کو مجبور کر دیا کہ وہ جس وسیع پیمانے پر شامی فوج یا پاکستان کی افواج کی خوبیوں اور خامیاں کا مطالعہ کرتا ہے، اسی بڑے پیمانے پر بھی حزب اللہ کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور ان پہ عمیق تحقیق کی جائے۔

2012ء میں شام میں بشار الاسد حکومت کیخلاف بغاوت شروع ہو گئی۔ حزب اللہ نے اپنے کمانڈوز بھی شام بھیجے تاکہ وہ شامی حکومت سے برسرپیکار مسلح تنظیموں سے لڑ سکیں۔ شام میں تب کئی گوریلا گروپ وجود میں آ چکے تھے اسلئے اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کے سیکڑوں ایجنٹ ان تنظیموں میں آسانی سے داخل ہو گئے۔ ان اسرائیلی ایجنٹوں نے تنظیموں کے مابین فرقہ ورانہ، معاشی، ثقافتی اور معاشرتی اختلافات پیدا کرنے میں نمایاں حصہ لیا، یوں گوریلا گروپ متحد نہ ہو سکے' وہ آپس ہی میں لڑ مر کر کمزور ہو گئے۔

سیٹ اپ کے اندر جھانکنا: شام میں سرگرم اسرائیلی ایجنٹوں کے توسط ہی سے اسرائیل کو پہلی بار حزب اللہ کے سیٹ اپ کے اندر جھانکنے کا موقع ملا اور یوں ایک انٹیلی جنس تصویر نمایاں ہونے لگی۔ اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں نے جانا کہ حزب اللہ کے آپریشن کن لیڈروں کی زیر قیادت انجام پاتے ہیں، کس کو ترقی مل رہی ہے، کون کرپٹ آدمی ہے اور فلاں رہنما ایک خفیہ دورہ کر کے واپس لوٹا ہے۔

شام میں کئی برس جاری رہنے والی خانہ جنگی نے حزب اللہ کے گوریلوں کو حربی فنون میں طاق کر دیا، مگر ایک نقصان یہ پہنچا کہ تنظیم کو اپنے پھیلتے آپریشنوں کی خاطر نئے لوگ بھرتی کرنے پڑے۔ ان نئے ریکروٹوں میں نہ صرف اسرائیلی ایجنٹ شامل تھے بلکہ انہوں نے پیسے کا لالچ دیکر دیگر ساتھیوں کو بھی اپنے لئے جاسوسی کرنے پر آمادہ کر لیا۔ یاد رہے، لبنان میں غربت جابجا پھیلی ہے اور حکمران طبقے کو چھوڑ کر بقیہ عوام بمشکل ہی گزارہ کرتے ہیں اسلئے پیسے کا لالچ بے اصولے مرد و زن سے ہر قسم کا غیر اخلاقی وغیرقانونی کام کرا لیتا ہے۔

رندہ سلیم امریکی دارالحکومت، واشنگٹن میں واقع ایک تحقیقی ادارے، مڈل ایسٹ انسٹی ٹیوٹ میں محقق ہے' وہ کہتی ہیں: ''شام کی خانہ جنگی میں داخل ہو کر حزب اللہ بہت پھیل گئی مگر اس تبدیلی کا منفی نتیجہ یہ نکلا کہ تنظیم کا اندرونی نظام کمزور ہو گیا اور لیڈروں کی اس پہ پوری طرح گرفت نہیں رہی' یوں دشمنوں کو موقع مل گیا کہ وہ اپنے جاسوس اس نظام میں داخل کر سکیں۔''

ڈیٹا تک رسائی و مدد: شام کی جنگ نے بہت سارا ڈیٹا بھی پیدا کیا جو دنیائے انٹرنیٹ اور پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا کی صورت میں بھی ہر کسی کو میسر تھا' اسرائیلی خفیہ ایجنسیاں تو ڈیٹا جمع کرنے کے جدید ترین آلات و ذرائع رکھتی ہیں، لہٰذا ان کیلئے یہ ڈیٹا سونے کی کان ثابت ہوا۔ مثال کے طور پر حزب اللہ نیٹ پر اپنے مقتول کارکنوں اور لیڈروں کے تعزیتی مضامین بکثرت دینے لگی۔ ان مضامین میں مقتولوں کی زندگی اور خدمات کے بارے میں کافی معلومات موجود ہوتیں، مثلاً یہ کہ متوفی کس قصبے یا شہر سے تعلق رکھتا تھا، وہ کہاں مارا گیا اور کن دوستوں نے سوشل میڈیا پر اسکے بارے میں اظہار خیال کیا۔ حزب اللہ کے مقتولوں کے جنازے بھی اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کیلئے اہم بن گئے کیونکہ ان میں تنظیم کے اہم لیڈر تاریکی سے نکل کر شرکت کرتے تھے، گو وہ پھر جلد پردہ اخفا میں چلے جاتے۔

بیروت میں ایک سابق اعلیٰ لبنانی سفارت کار کہتا ہے: ''حزب اللہ نے شامی صدر کی کھلے عام حمایت کی، مگر اسکی قیمت تنظیم کو یوں چکانی پڑی کہ اسکی صفوں میں اسرائیلی اور امریکی خفیہ ایجنسیوں کے جاسوس گھس گئے۔ شام میں جا کر حزب اللہ کو اپنا آپ عیاں کرنا پڑا۔ تنظیم کیلئے ضروری ہو گیا کہ وہ شامی خفیہ ایجنسیوں سے روزانہ روابط رکھے جن کے بیشتر ارکان کرپٹ اور بکاؤ مال تھے، پھر وہاں روسی انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ایجنٹ بھی سرگرم تھے جن پر امریکی خفیہ ادارے گہری نظر رکھتے ہیں۔''

خفیہ پن جاتا رہا: شام میں جانے سے پہلے حزب اللہ اپنے اندر نہایت نظم وضبط رکھتی تھی' اسکے لیڈروں کے بارے میں لوگ کم ہی جانتے تھے' تنظیم کا اپنا حلقہ تھا جس میں غیر متعلقہ افراد کو دخول بہت مشکل تھا۔ صدر بشار الاسد کی حمایت مگر حزب اللہ کیلئے بہت مہنگی ثابت ہوئی کیونکہ شامی خانہ جنگی میں شامل ہو کر اسکا تمام خفیہ پن جاتا رہا...... پھر جب تنظیم کا پھیلاؤ ہوا تو معاملات پر لیڈروں کی گرفت کمزور ہوتی گئی۔ یہی نہیں، پیسے کی ریل پیل اور اختیارات میں اضافے نے اکثر لیڈروں کو مغرور اور بے پروا بنا دیا اور وہ اپنے فرائض سستی سے انجام دینے لگے۔ اس طرح حزب اللہ اپنے اس اندرونی زبردست دفاع سے محروم ہو گئی جس پر تنظیم کے لیڈر فخر کرتے تھے۔ اسی مضبوط دفاع کی وجہ سے اسرائیلی وامریکی خفیہ ایجنسیاں حزب اللہ میں نفوذ نہیں کر سکی تھیں جبکہ حزب اللہ کی انٹیلی جنس اتنی بہترین اور اثر پذیر تھی کہ اسرائیل جب جنوبی لبنان پر قابض تھا تو تنظیم نے اس کی مایہ ناز خفیہ ایجنسی، شین بیت کا جاسوسی مرکز ایک نہیں دو بار بم دھماکوں سے اڑا دیا تھا۔ حد یہ ہے کہ 1997ء میں اسرائیلی حکومت یہ جان کر حیران رہ گئی کہ حزب اللہ اس کی برقی نشریات پکڑ رہی ہے' یوں اس کو معلوم ہو جاتا کہ اسرائیلی افواج کن ٹارگٹوں پہ بم باری کریگی اور اس کے طریق جنگ کیا ہیں۔

جاسوسی کے نت نئے آلات: اسرائیل جب حزب اللہ کی وسیع پیمانے پر جاسوسی کر رہا تھا تو اسی دوران سائنس وٹیکنالوجی میں بھی محیر العقول ترقی ہو رہی تھی، اس ترقی کے باعث جاسوسی کے نت نئے آلات سامنے آ گئے...... جاسوس سیٹلائٹ، جدید آلات سے لیس ڈرون اور نیٹ پر جاسوسی کرنے والے سافٹ ویئر...... ان آلات کے ذریعے کسی کے بھی موبائل فون پر ہوتی گفتگو سننا آسان ہو گیا' یہ بھی معلوم ہونے لگا کہ نشانے پر آیا فرد کہاں موجود ہے۔

اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کے سینکڑوں کارکن نیٹ سے حزب اللہ سے متعلق ہزارہا وڈیوز اور تصاویر بھی جمع کرنے لگے' جلد ہی ان کا کروڑوں گیگا بائیٹ پر ڈیٹا اکٹھا ہو گیا۔ اسکے بعد اسرائیلی خفیہ ادارے، یونٹ 9900 کے ماہرین نے خصوصی الگورتھم پر مبنی سافٹ ویئر ایجاد کیا۔ اس سافٹ ویئر کا کام یہ تھا کہ وہ ویڈیوز اور تصاویر میں ایسی باتیں تلاش کرے جن سے اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کو حزب اللہ کے بارے میں کوئی نکتہ حاصل ہو سکے۔ مثلاً یہ کہ کہیں کوئی سڑک کنارے دیسی بم چھپا رہا ہے، کہیں سرنگ کھودی جا رہی ہے، کہیں کنکریٹ کی مدد سے مورچے تیار ہو رہے ہیں۔ غرض اسرائیلی ادارے حزب اللہ اور اسکے قائدین و کارکنوں کے بارے میں پل پل کی خبریں رکھنے لگے۔

مزید گہری نظر: جب اسرائیلی خفیہ اداروں کو مسلسل نگرانی اور تحقیق سے یقین ہو جاتا کہ فلاں آدمی حزب اللہ کا کارندہ ہے، تو اس پر مزید گہری نظر رکھی جانے لگتی، اسکی روزمرہ سرگرمیوں کے بارے میں ڈیٹا حاصل کر کے اسے کمپیوٹر میں فیڈ کر دیا جاتا۔ اسکے بارے میں ہر دستیاب طریقے سے معلومات پانے کی کوشش ہوتی، مثلاً اس کی بیوی، بچوں اور احباب کے موبائلوں سے، کار کے اوڈومیٹر سے اور جانے والی جگہوں سے...... اکثر اوقات فضا میں اُڑتے ڈرون اس پہ نگاہ رکھتے کہ وہ کہاں کہاں جاتا ہے۔ موقع ملتا تو اسکے جانے کی جگہ پر لگے سی سی ٹی وی کیمرے کو ہیک کر لیا جاتا تاکہ اس میں محفوظ ٹارگٹ کی ویڈیو حاصل کی جا سکے حتیٰ کہ اسرائیلی خفیہ ایجنسیاں ٹی وی کے جدید ریموٹ کنٹرول میں لگے مائیکروفون تک پہنچ کر اس کی آواز ریکارڈ کر لیتی ہیں۔ جب ٹارگٹ اپنے روزمرہ معمول کو توڑ دیتا تو اس اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کے کان کھڑے ہو جاتے۔ حزب اللہ کے لوگوں پر اسی طرح نظر رکھ کر آخر انہوں نے ایسے کمانڈروں کو تلاش کر لیا جو تین یا چار رکنی دستوں کے سربراہ ہوتے۔ یہ دستے اسرائیل، لبنان سرحد کے نزدیک موجود اسرائیلی ٹینکوں کو نشانہ بناتے تھے۔ اسرائیلی پھر وسطی سطح کے ان کمانڈروں پہ خاص نظر رکھنے لگے کیونکہ ان کے معمول میں کوئی تبدیلی آتی تو اسرائیلی سمجھ جاتے کہ شاید وہ ٹینکوں پر حملے کی تیاری کر رہے ہیں۔

کئی برس لگ گئے: یہ تمام سرگرمیاں چند ماہ بلکہ کچھ برسوں میں مکمل نہیں ہوئیں، بلکہ ان کو پایہءِ تکمیل تک پہنچانے میں کئی برس لگ گئے۔ اسکے بعد ہی اسرائیلی خفیہ ایجنسیاں اس قابل ہوئیں کہ لبنان میں آباد لاکھوں انسانوں میں سے حزب اللہ کے ہزارہا لیڈروں اور کارکنوں کو شناخت کر سکے' یہی وجہ ہے، جب اسرائیل نے لبنان پر حالیہ بم باری شروع کی تو ماہرین کا کہنا ہے، اسرائیلی طیاروں نے انہیں ہی نشانہ بنایا۔ خیال ہے کہ اب تک بمباری سے حزب اللہ کے کئی ہزار سے زائد کمانڈر اور عام جنگجو مارے جا چکے۔ اسرائیلی خفیہ ایجنسی کا ایک افسر کہتا ہے: ''اسرائیل نے پچھلے سترہ اٹھارہ سال کے دوران ٹارگٹ کرنے کی اپنی صلاحیتوں میں بے پناہ اضافہ کر لیا ہے۔ اب ہمارے پاس (حزب اللہ کے سلسلے میں) معلومات کا خزانہ موجود ہے۔ ہم یہ ڈیٹا استعمال کر کے پہلے بھی حزب اللہ کو نشانہ بنا سکتے تھے، مگر ہم موقع کی تلاش میں رہے، جواب آ پہنچا ہے۔''

پچھلے سال جب حماس نے اسرائیل پر حملہ کیا تو جلد ہی اسرائیلی فوج اور حزب اللہ کے درمیان بھی سرحدی جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ اس دوران اسرائیل نے صبر کا مظاہرہ کیا۔ جھڑپوں میں اسرائیلی فوج نے چند سو حزب اللہ کا جنگجو مار ڈالے' اسرائیلی فوجی بھی مارے گئے' رفتہ رفتہ حزب اللہ کے ہزارہا جنگجو جنوبی لبنان میں جمع ہو گئے۔

اسرائیلی افواج کی چال: ماہرین عسکریات کا کہنا ہے کہ حزب اللہ کو سرحدی جھڑپوں میں الجھائے رکھنا اسرائیلی افواج کی چال تھی۔ سرحدی جھڑپیں جب کئی ماہ جاری رہیں اور اسرائیلی آگے نہیں بڑھے تو حزب اللہ کے کمانڈر، حسن نصر اللہ یہ سوچنے لگے کہ اسرائیل ان کی تنظیم سے پنگا لے کر نیا محاذ نہیں کھولنا چاہتا لہٰذا وہ بھی انتظار کرنے لگے کہ اسرائیل کب حماس کے ساتھ امن معاہدہ کرتا ہے۔ اس دوران اسرائیلی فوج نے ایک ایک کر کے حماس کے بیشتر لیڈر اور جنگجو شہید کر دیئے۔ ان مہینوں میں اسرائیل نے لبنان کی سرحد پر آباد ساٹھ ہزار اسرائیلی باشندے بھی پیچھے ہٹا لئے۔ اسرائیلی حکومت کو خطرہ تھا کہ حماس کی طرح حزب اللہ بھی سرحد پار کر کے فوجیوں اور باشندوں پہ حملہ کر سکتی ہے، یوں ساٹھ ہزار اسرائیلی بے گھر ہو گئے اور اس طرح اسرائیل اور لبنان کی سرحد سرگرم جنگی محاذ میں تبدیل ہو گئی۔

جب غزہ میں حماس کی مزاحمت کم ہو گئی تو اسرائیلی افواج نے لبنان میں نیا محاذ جنگ کھول دیا، اسکا آغاز پیجر اور واکی ٹاکی بم دھماکوں کے ذریعے ہوا' اسکے بعد ہوائی جہازوں کی بمباری، میزائیل حملوں اور راکٹوں کے ذریعے حزب اللہ کے ٹھکانے تباہ کئے جانے لگے' ایک ایسے ہی حملے میں سربراہ حزب اللہ ساتھیوں سمیت شہید ہو گئے۔

جذبہء شہادت اور استقامت: غزہ اور لبنان پر تادم تحریر اسرائیل کی بمباری جاری ہے۔ لگتا ہے کہ اسرائیلی حکمران طبقے نے دونوں تنظیموں کو زیادہ سے زیادہ کمزور کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تاکہ وہ مستقبل میں اسرائیل پر حملہ آور نہیں ہو سکیں لیکن کیا خبر کہ آگے چل کر مجاہدین کی نئی نسل تیار ہو جائے۔ اسرائیل نے آخر ارضِ فلسطین پر غاصبانہ قبضہ کر رکھا ہے اور اہل فلسطین کا کہنا ہے کہ بیشک امت میں کوئی مسلمان ان کا ساتھ دے یا نہ دے، وہ اسرائیلی قابضین کیخلاف اپنا جہاد جاری رکھیں گے' ان کے جذبہء شہادت اور استقامت کو دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ مستقبل میں بھی فلسطینیوں اور اسرائیلی حکومت کے مابین جنگ جاری رہے گی۔

ایک زاویہ نظر: فلسطین کے بعض دانشوروں کا کہنا ہے کہ وقت آ گیا ہے، فلسطینیوں کو اسرائیل کا قیام تسلیم کر لینا چاہئے کیونکہ وہ اب بڑی جنگی طاقت بن چکا ہے، (جس کا پاکستان اور اہالیانِ پاکستان مخالف ہیں) پھر اسکے پیچھے امریکا جیسی سپر پاور ہے جبکہ اہل فلسطین کو عملی طور پہ صرف ایران اور حزب اللہ کی حمایت حاصل ہے' بقیہ عالم اسلام میں سے مسلمان زبانی کلامی حمایت تو کرتے ہیں، مگر عملی مدد کوئی نہیں ملتی۔ اس صورتحال میں بے یار و مددگار فلسطینی اسرائیلی قوت کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوتے رہیں گے اور کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو گا اسلئے حل یہ ہے کہ اسرائیل کا وجود تسلیم کر لیا جائے' اسکے بعد آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ممکن ہو جائیگا کیونکہ تب دنیا کے سبھی ممالک اہل فلسطین کی حمایت کریں گے۔ اسرائیل اس وقت بیت المقدس اور مغربی کنارے میں یہودی بستیاں تیزی سے تعمیر کر رہا ہے۔ یہ دونوں علاقے مجوزہ فلسطینی ریاست میں شامل ہونے ہیں۔ اگر اسرائیلی حکومت کا راستہ نہیں روکا گیا تو آخر کار وہ دن آ سکتا ہے جب بیت المقدس اور مغربی کنارے میں یہود کی کثرت ہو جائیگی' اسکے بعد دونوں علاقوں کو آزاد ریاست فلسطین میں شامل کرنا نہایت کٹھن مرحلہ بن جائیگا بلکہ اس طرح ایک نیا مسئلہ جنم لے گا۔ (بشکریہ ایکسپریس)

پبلشر ایم گلزار نے فاسٹ میڈیا پرنٹرز سے چھپوا کر فورتھ فلور خلیج ٹاور 38 اے جیل روڈ لاہور سے شائع کیا' جوائنٹ ایڈیٹر: محبوب اے خان' ریذیڈنٹ ایڈیٹر جھنگ یوسف رضا بھٹی' ڈپٹی ایڈیٹر زین ملک' سینئر ایڈیٹر: ایم فہیم اکرم' ایڈیٹر انویسٹی گیشن: میاں مشتاق